لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیانامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 273 Friday 03 January, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر (۱۲) شمارہ نمبر (۲۷۳) ۰۳ رجنوری ۲۰۲۵ء بروز جمعہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

امریکہ: نئے سال کے جشن پر حملہ، اموات 15 تک پہنچ گئیں

واشنگٹن (ایجنسی): امریکہ میں نیواورلینز کی مشہور باہربن اسٹریٹ پر نئے سال کا جشن خونریزی میں بدل گیا جب ایک ٹرک ڈرائیور نے بھیڑ کو کچلنے کے بعد اندھا دھند فائرنگ کی۔ ایف بی آئی نے حملے کو دہشت گردی قرار دے کر تحقیقات شروع کردی ہیں کیونکہ حملہ آور کے ٹرک سے داعش کا جھنڈا برآمد ہوا ہے۔ تازہ اطلاعات کے مطابق اس واقعے میں مرنے والوں کی تعداد 15 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ 35 سے زائد افراد زخمی ہیں۔ یہ واقعہ بدھ کی صبح 3:15 بجے پیش آیا جب حملہ آور نے لوگوں پر حملہ کیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے حملہ آور کو ہلاک کردیا۔ ایف بی آئی نے حملہ آور کی شناخت 42 سالہ شمس الدین جبار کے طور پر کی ہے اور اس کے پس منظر کی چھان بین جاری ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ حملہ آور کے ٹرک میں دہشت گرد تنظیم داعش کا جھنڈا موجود تھا، جس کے باعث اس واقعے کو دہشت گردی کے واقعے کے طور پر لیا جا رہا ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں اور اس واقعے کے ذمہ داروں کو انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ میں کسی بھی قسم کی دہشت گردی یا تشدد کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ لوزیانا کے گورنر جیف لینڈری نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ باہربن اسٹریٹ اور قریبی علاقوں سے دور رہیں کیونکہ وہاں تحقیقات جاری ہیں۔ گورنر نے اس واقعے کو انتہائی افسوسناک قرار دیا اور کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے صورت حال پر قابو پانے کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں۔ اس واقعے کے بعد نیو اورلینز میں شیڈول آل اسٹیٹ شوگر باؤل کو بھی 24 گھنٹوں کے لیے ملتوی کردیا گیا ہے۔ یہ میچ جارجیا اور نوٹرے ڈیم کے درمیان جمعرات کو کھیلا جائے گا۔ باہربن اسٹریٹ، جو اپنی نائٹ لائف اور ثقافتی اہمیت کے لیے مشہور ہے، اس وقت ایک غیر معمولی سانحے کا شکار ہے۔ عوام میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے اور انتظامیہ نے شہریوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے۔

وزارت داخلہ نے جیل میں نسلی تفریق کو کیا ختم، 'جیل مینوئل ایکٹ' میں ترمیم

ماڈل جیل خانہ جات اور اصلاحی خدمات ایکٹ 2023 کے متفرق سیکشن میں سیکشن 55 (اے) کی شکل میں کچھ تبدیلیاں

نئی دھلی (ایجنسی)

وزارت داخلہ نے ہندوستانی جیلوں میں نسلی تفریق کو روکنے کے لیے جیل مینوئل ایکٹ میں تبدیلی کی ہے۔ وزارت نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی جیلوں میں نسلی تفریق کو ختم کرنے اور 'عادتاً مجرم' کی موجودہ تعریف کو بدلنے کے لیے ماڈل جیل مینوئل 2016، ماڈل جیل اور اصلاحی خدمات ایکٹ 2023 میں ترمیم کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ تمام ہدایات پر سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں۔

تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریوں کو بھیجے گئے خط میں وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ جیل افسران کو لازمی طور پر اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ نسلی بنیاد پر قیدیوں کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک، درجہ بندی اور علیحدگی نہ ہو۔ ساتھ ہی اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ جیلوں میں کسی بھی قیدی کو اگر کوئی کام کرنے کو کہا جائے یا کسی ڈیوٹی پر مامور کیا جائے تو ان کی ذات کی بنیاد پر کوئی تفریق نہ کی جائے۔ ماڈل جیل خانہ جات اور اصلاحی خدمات ایکٹ 2023 کے متفرق سیکشن میں سیکشن 55 (اے) کی شکل میں کچھ تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں جو جیلوں اور اصلاحی اداروں میں نسلی بنیاد پر امتیازی سلوک کو روکتی ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چور نے ہندوستانی جیلوں میں نسلی بنیاد پر ہونے والی تفریق کو 3 اکتوبر 2024 کے اپنے فیصلے میں روک لگا دی تھی۔ سپریم کورٹ نے 10 ریاستوں کے جیل مینوئل میں شامل ایسے قوانین کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے ان میں ترمیم کرنے کی ہدایت بھی دی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس وقت اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ سبھی لوگ برابر پیدا ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے یہ بھی حکم دیا تھا کہ اگر جیل رجسٹر میں کہیں بھی قیدیوں کی ذات کا کالم ہو تو اسے مٹا دیا جائے۔ اس سے جیلوں میں قیدیوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

واٹس ایپ، ٹیلی گرام اور انسٹاگرام بن رہے سائبر ٹھگی کا ذریعہ

مرکزی وزارت داخلہ نے جاری کیا الرٹ

نئی دھلی (ایجنسی)

سائبر ٹھگی کے بڑھتے معاملوں کے درمیان مرکزی وزارت داخلہ کی ایک انتہائی اہم رپورٹ سامنے آئی ہے۔ اس رپورٹ سے پتہ چلا ہے کہ موبائل میں موجود 3 ایپ کا سائبر ٹھگی میں سب سے زیادہ استعمال کیا جارہا ہے۔ وہ ایپ ہیں واٹس ایپ، ٹیلی گرام اور انسٹاگرام۔ یہ تینوں ایپ سائبر ٹھگوں کی پسند بنے ہوئے ہیں اور اگر پہلی پسند کی بات کی جائے، تو وہ واٹس ایپ ہے۔ یعنی سب سے زیادہ واٹس ایپ کے ذریعہ ہی لوگوں کو بے وقوف بنایا جاتا ہے۔

وزارت امور داخلہ کی رپورٹ کے مطابق 2024 کے پہلے 3 ماہ میں واٹس ایپ کے ذریعہ سائبر دھوکہ دہی سے متعلق 43797 شکایتیں ملی تھیں۔ اس کے بعد ٹیلی گرام سے متعلق 22680 اور انسٹاگرام سے متعلق 19800 شکایتیں ملیں۔ وزارت داخلہ کی سالانہ رپورٹ 24-2023 میں کہا گیا ہے کہ سائبر جعلساز ان جرائم کو شروع کرنے کے لیے گوگل سروس پلیٹ فارم کا استعمال کر رہے ہیں۔ گوگل ایڈ پلیٹ فارم کا استعمال کراس بارڈر سے ٹارگیٹ ایڈ کے لیے کیا جارہا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ 'پگ بوچرنگ گھوٹالہ' یا 'انویسٹمنٹ گھوٹالہ' ایک گلوبل واقعہ ہے اور اس میں بڑے پیمانے پر منی لانڈرنگ، یہاں تک کہ سائبر غلامی بھی شامل ہے۔ بے روزگار نوجوانوں، گھریلو خواتین، طلبا اور ضرورت مند لوگوں کو کچھ زیادہ ہی ہدف بنایا جارہا ہے۔ یہ لوگ ہر روز بڑی رقم سے ہاتھ دھو رہے ہیں، یہاں تک کہ لوگ قرض لے کر سرمایہ کاری کرتے ہیں اور پھر وہ پیسہ بھی ہاتھ سے چلا جاتا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سنٹر (آئی 4 سی) نے ایکٹیو ایکشن کے لیے خفیہ جانکاری اور سگنل شیئر کرنے کے لیے گوگل اور فیس بک کے ساتھ پارٹنرشپ کی ہے۔ اس میں ڈیجیٹل قرض دینے والے ایپس اور ان کے سگنل کو نشان زد کرنا، سائبر دھوکہ بازوں کی طرف سے گوگل کے فائربیس ڈومین (فری ہوسٹنگ) کا غلط استعمال، اینڈرائیڈ بینکنگ مالویئر (ہیش) وغیرہ شامل ہیں۔ منظم سائبر کریمنل ہندوستان میں غیر قانونی قرض دینے والے ایپ لانچ کرنے کے لیے اسپانسرڈ فیس بک ایڈ کا استعمال بڑے پیمانے پر کرتے ہیں۔ اس طرح کے لنک کی فعال طریقے سے شناخت کی جاتی ہے اور ضروری کارروائی کے لیے فیس بک اور فیس بک پیج کے ساتھ شیئر کی جاتی ہے۔

منی پور تشدد کے لیے وزیر اعلیٰ کو معافی نہیں، استعفیٰ دینا چاہیے: سی پی آئی

امپھال (ایجنسی) منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ نے ریاست میں مہینوں سے جاری تشدد معاملہ پر گزشتہ دنوں عوام سے معافی مانگی تھی۔ اس سلسلے میں سی پی آئی نے آج تلخ تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ صرف معافی مانگنے سے چیزیں درست نہیں ہو جائیں گے، بلکہ انھیں اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ بایاں محاذ پارٹی کا کہنا ہے کہ منی پور میں جاری بحران نے نظام حکومت کے پوری طرح سے ناکام ہونے کا ثبوت پیش کر دیا ہے۔ ریاستی حکومت نظام قانون برقرار رکھنے، شہریوں کی حفاظت کرنے اور انصاف یقینی بنانے میں ناکام رہی ہے۔ اس وجہ سے عوام کو بے انتہا تکلیفوں اور عدم تحفظ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ سی پی آئی کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ بیرین سنگھ کے ذریعہ معافی مانگنا دراصل ریاست میں پیدا مشکل حالات اور ریاستی حکومت کی ناکامی کا اعتراف ہے۔ اس معافی سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ریاستی عوام کے ایشوز اور چیلنجز سے نمٹنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ سی پی آئی نے الزام عائد کیا ہے کہ ریاستی حکومت میل ملاپ کی سمت میں اب تک کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھا پائی ہے۔ متصادم برادریوں کے درمیان بات چیت کو فروغ دینے یا جاری بحران کے سبب سماجی چوٹوں کو ٹھیک کرنے کے لیے کوئی مثبت پیش قدمی نہیں ہوئی ہے۔ پارٹی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بیرین سنگھ حکومت کسی بھی سیاسی حل میں پارٹیوں کو یقین میں لینے یا انھیں شامل کرنے کو لے کر کوئی خواہش ظاہر نہیں کر رہی۔

سیاسی فائدے کیلئے مندروں کا استعمال قبول نہیں، پانچ جنیہ نے بھاگوت کے بیان کی حمایت کی

نئی دھلی، (ایجنسی)

راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ترجمان رسالے پانچ جنیہ نے مندر۔ مسجد تنازع پر آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے بیان کی حمایت کی ہے۔ پانچ جنیہ نے اداریہ میں لکھا کہ کچھ لوگ اپنے سیاسی مفادات کے لیے مندروں کا پرچار کر رہے ہیں اور خود کو ہندو مفکر کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ پانچ جنیہ کے ایڈیٹر ہتیش شنکر نے اداریہ 'مندروں پر یہ کیسا دنگل' میں لکھا کہ سیاسی فائدے کے لیے مندروں کا استعمال قابل قبول نہیں ہے۔ اسے سیاسی ہتھیار نہیں بنایا جانا چاہیے۔ بھاگوت کا بیان گہری بصیرت اور سماجی ضمیر کا مطالبہ ہے۔ موہن بھاگوت نے 19 دسمبر کو پنے میں کہا تھا کہ رام مندر کی تعمیر کے بعد کچھ لوگوں کو لگتا ہے کہ وہ نئی جگہوں پر ایسے ایشو اٹھا کر ہندوؤں کے لیڈر بن سکتے ہیں۔ ہر روز ایک نیا معاملہ اٹھایا جا رہا ہے۔ اس کی اجازت کیسے دی جاسکتی ہے؟ ہندوستان کو یہ دکھانے کی ضرورت ہے کہ ہم ساتھ رہ سکتے ہیں۔ حالانکہ آر ایس ایس کے انگریزی ماؤتھ پیس آرگنائزر نے موہن بھاگوت سے الگ رائے پیش کی تھی۔ میگزین نے اسے تاریخی سچائی جاننے اور تہذیبی انصاف کی لڑائی قرار دیا تھا۔ بھاگوت کے بیان کے بعد میڈیا میں لڑائی جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ یا تو یہ جان بوجھ کر بنائی جارہی ہے۔ ایک واضح بیان سے کئی معنی نکالے جارہے ہیں۔ بھاگوت کا بیان سماج سے اس معاملے کو سمجھداری سے نمٹنے کی واضح اپیل تھی۔ ان معاملوں پر غیر ضروری بحث اور گمراہ کن پروپیگنڈے کی حوصلہ افزائی کرنا تشویشناک ہے۔ سوشل میڈیا نے اس میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ کچھ سماج دشمن عناصر خود کو سماجی طور پر ذہین سمجھتے ہیں۔ وہ سوشل میڈیا پر معاشرے کے جذبات کا استحصال کر رہے ہیں۔ ایسی متضاد سوچ رکھنے والوں سے دور رہنا ضروری ہے۔ ہندوستان ایک تہذیب اور ثقافت کا نام ہے، جو ہزاروں سالوں سے تنوع میں اتحاد کا اصول نہ صرف سکھا رہا ہے، بلکہ اسے زندگی میں بھی اپنایا ہے۔ آج کے دور میں مندروں سے متعلق معاملوں کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا تشویشناک ہے۔ سر سنگھ چالک نے اس رجحان پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ نقطہ نظر ظاہر کرتا ہے کہ ہندو سماج کو اپنے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے سیاسی جھگڑوں، خودستائی اور تنازعات سے گریز کرنا چاہیے۔ بھاگوت کا پیغام گہرا سماجی شعور بیدار کرتا ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں تاریخ کے زخموں کو کریدنے کے بجائے اپنی ثقافتی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے معاشرے میں تال میل اور ہم آہنگی کے جذبات کو فروغ دینا چاہیے۔ آرگنائزر کی رائے مختلف ہے، کہا- مذہبی بالادستی کی لڑائی نہیں، بلکہ تہذیبی انصاف کی لڑائی ہے آر ایس ایس کے انگریزی ماؤتھ پیس آرگنائزر کے ایڈیٹر پرفل کیتکر نے ایک اداریہ میں لکھا تھا کہ سومناتھ سے سنبھل اور اس سے آگے تاریخی سچائی کو جاننے کی یہ لڑائی مذہبی بالادستی کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ ہماری قومی شناخت کی تصدیق اور تہذیبی انصاف کی لڑائی ہے۔ میگزین نے کانگریس پر انتخابی فائدے کے لیے ذاتوں کا استحصال کرنے کا الزام لگایا۔ کیتکر لکھتے ہیں کہ کانگریس نے ذاتوں کو سماجی انصاف فراہم کرنے میں تاخیر کی۔ جبکہ امبیڈکر نے ذات کی بنیاد پر تفریق کی جڑ تک جا کر اسے دور کرنے کے لیے آئینی انتظامات کیے تھے۔

نیواورلینز میں مشتبہ حملہ آور داعش کی سوچ کا حامل تھا: بائیڈن

حملے میں 15 افراد ہلاک ▫ 30 سے زائد زخمی ▫ کئی دیگر لوگوں کے شامل ہونے کا شک

واشنگٹن، (ایجنسیاں)

امریکی صدر جو بائیڈن نے بدھ کے روز اعلان کیا ہے کہ حکام اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا لاس ویگاس میں ٹرمپ ہوٹل کے سامنے ٹیسلا سائبر ٹرک دھماکے اور نیو اورلینز میں مجمع پر گاڑی چڑھانے کے واقعات میں کوئی تعلق تو نہیں ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بائیڈن نے کہا کہ ابھی تک اس حوالے سے بتانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ نیو اورلینز میں مشتبہ حملہ آور داعش تنظیم کی سوچ کا حامل تھا۔ بائیڈن کے مطابق ایف بی آئی نے انھیں بتایا کہ حملہ آور شمس الدین جبار نے حملے سے چند گھنٹے قبل سوشل میڈیا پر چند وڈیو کلپ پوسٹ کیے تھے جن سے واضح ہوتا ہے کہ اس نے الدولہ الاسلامیہ تنظیم (داعش) کے خیالات اپنا لیے تھے۔ شمس الدین کو پولیس نے موقع پر ہی فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا تھا۔ امریکی صدر نے مقامی پولیس اہل کاروں کی فوری کارروائی کو سراہا جس نے بائیڈن کے مطابق مزید لوگوں کو ہلاک اور زخمی ہونے سے بچالیا۔

بائیڈن نے واقعے میں ہلاک ہونے والوں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جو اس روز سال نو کا جشن منا رہے تھے۔ امریکی ایف بی آئی کے اعلان کے مطابق نیواورلینز میں بدھ کے روز نئے سال کے جشن کے موقع پر مسلح شخص نے اپنے ٹرک کے ذریعے لوگوں کو کچل ڈالا۔ اس کے بعد اس نے سواری سے اتر کر مجمع پر فائرنگ کر دی۔ اس واقعے میں 15 افراد ہلاک ہوئے۔ یہ واقعہ شہر کے مشہور سیاحتی اور تاریخی علاقے میں پیش آیا۔ ایف بی آئی کے مطابق حملہ آور امریکی فوج کا سابق اہل کار تھا۔ وہ ٹیکساس سے تعلق رکھتا ہے، اس کا نام شمس الدین جبار اور عمر 42 سال ہے۔ ادھر لاس ویگاس کی پولیس کے اعلان کے مطابق بدھ کی صبح ٹرمپ ہوٹل کے سامنے ٹیسلا کمپنی کا تیار کردہ "سائبر ٹرک" دھماکے سے تباہ ہوگیا۔ اس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور سات زخمی ہوگئے۔ دھماکے کے بعد فوری طور پر ہوٹل کو خالی کرا لیا گیا تھا۔ جائے حادثہ سے لانگ گن کے علاوہ دو گھریلو بم اور آئی ایس آئی ایس کا جھنڈا ملا ہے۔ اس پورے معاملے کی جانچ اب ایف بی آئی دہشت گردانہ واقعہ کے طور پر کر رہی ہے۔ ملزم ڈرائیور کی شناخت شمس الدین جبار کے طور پر ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایف بی آئی کا ماننا ہے کہ اس حملے میں کئی لوگ شامل ہو سکتے ہیں اور شمس الدین اس حملے کیلئے صرف اکیلے ذمہ دار نہیں ہے۔ وہیں بائیڈن نے کہا کہ حملہ آور کی کئی ایکٹیویٹی سے لگتا ہے کہ وہ آئی ایس آئی ایس سے متاثر تھا اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کا قتل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ جانچ ایجنسیوں نے بتایا کہ حملہ آور شمس الدین ٹکساس اسٹیٹ کا رہنے والا تھا اور 2007 سے 2020 تک امریکی فوج میں رہا تھا۔ فوج نے اس کی افغانستان میں بھی تعیناتی کی تھی۔

مودی حکومت کی معاشی پالیسیوں سے عوامی زندگی مشکلات سے دوچار

کھڑگے نے مودی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے جو معاشی بحران پیدا کیا ہے اس کا کوئی حل نہیں ہے

نئی دھلی (ایجنسی): کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مودی حکومت کی معاشی پالیسیوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس ان بحرانوں کا کوئی حل نہیں ہے جو اس نے عوام کی زندگیوں میں پیدا کیے ہیں۔ کھڑگے نے اپنی ایک پوسٹ میں 7 اہم نکات کا ذکر کیا، جو عوام کی زندگیوں کے لیے انتہائی مشکل بنا چکے ہیں۔ ان نکات کو دیکھ کر یہ واضح ہوتا ہے کہ مودی حکومت نے عوام کو معاشی طور پر تباہی کی طرف دھکیل دیا ہے۔

کھڑگے نے بتایا کہ گولڈ لون (سونا کے عوض قرض) میں تیز ترین اضافہ ہو رہا ہے، اور نان پرفارمنگ ایسٹس (این پی ایز) میں بھی خطرناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے، جس سے عوام کو مزید مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ کھڑگے کے مطابق، گھریلو خریداری کی سطح گزشتہ 8 سہ ماہیوں سے سست ہوگئی ہے اور یہ ابھی تک کووڈ سے پہلے کی سطح تک واپس نہیں آئی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ لوگ قوت خریداری میں کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ گاڑیوں کی فروخت میں گزشتہ چار سالوں میں سب سے بڑی کمی آئی ہے، جس سے معیشت کی کمزوری کا پتا چلتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انجینئرنگ، مینوفیکچرنگ، پروسیس اور انفراسٹرکچر (ای ایم پی آئی) کے شعبوں میں گزشتہ پانچ سالوں (2019-2023) کے دوران مزدوروں کی تنخواہوں میں صرف 0.8 فیصد کی سالانہ شرح سے اضافہ ہوا ہے۔

کھڑگے نے کہا کہ کھانے پینے کی اشیاء کی مہنگائی اوسطاً 7.1 فیصد رہی ہے اور جی ایس ٹی جیسے بالواسطہ ٹیکسوں نے ضروری اشیاء کی قیمتوں میں مزید اضافہ کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں گھریلو بچتیں 50 سال کی کم ترین سطح تک پہنچ گئی ہیں۔ کھڑگے نے کہا کہ گھریلو مالیاتی ذمہ داریاں اب جی ڈی پی کا 6.4 فیصد بن چکی ہیں، جو دہائیوں میں سب سے زیادہ ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ روپے کی قدر نچلی سطح تک پہنچ چکی ہے، جس کے نتیجے میں غیر ملکی فنڈز کی خروج اور چھوٹے سرمایہ کاروں کو لاکھوں کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔ کھڑگے نے اس پوسٹ میں یہ واضح کیا کہ مودی حکومت کے 'نیو ایئر ریزولیوشنز' (نئے سال کے عزائم) صرف جھوٹے وعدے تھے جو عوام کی زندگیوں میں مزید مشکلات پیدا کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق، حکومت کے جھوٹے وعدوں سے عوام کی حالت میں کوئی بہتری نہیں آئی۔

مہیش شرما کی پارلیمانی رکنیت کیخلاف داخل عرضی پر 'سپریم' سماعت

نئی دہلی (ایجنسی) گوتم بدھ نگر سے بی جے پی رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر مہیش شرما کے انتخاب کو چیلنج دینے والی عرضی پر سپریم کورٹ میں آج سماعت ہوئی۔ اس معاملے میں عدالت عظمیٰ نے ڈاکٹر مہیش شرما اور الیکشن کمیشن سمیت دیگر فریقین کو نوٹس جاری کر جواب طلب کیا ہے۔ اس دوران چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ کی صدارت والی بنچ نے عرضی دہندہ گیتارانی شرما کے وکیل سے ایک سوال یہ پوچھا کہ عرضی سے ضلع مجسٹریٹ کا نام ہٹانے کا حکم الہ آباد ہائی کورٹ نے کیوں دیا تھا؟ حالانکہ وکیل نے کوئی واضح جواب نہیں دیا، جس کے بعد بنچ نے سبھی فریقین کو نوٹس جاری کر دیا۔ یہ عرضی بلندشہر کی رہنے والی پارلیمانی انتخاب کی امیدوار گیتارانی شرما کی طرف سے الہ آباد ہائی کورٹ میں داخل کی گئی تھی جسے خارج کر دیا گیا تھا۔ بعد از اں انھوں نے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ آج سبھی متعلقہ فریقین کو نوٹس جاری کرنے کے بعد سپریم کورٹ نے کہا کہ اس معاملے میں آئندہ سماعت 24 مارچ کے بعد ہوگی۔ اس عرضی میں گیتارانی نے پریزائڈنگ افسر پر غلط طریقے سے ان کی نامزدگی منسوخ کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ اس معاملے میں سماعت کے دوران الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ اپوزیشن رکن پارلیمنٹ اپنا جوابی حلف نامہ داخل نہیں کرتے ہیں تب ہائی کورٹ عرضی پر سماعت کا حکم دے گا۔

سوئٹزرلینڈ میں برقعہ پر پابندی کا قانون نافذ، خلاف ورزی پر جرمانہ

©.Reuters/S. Wermuth

سوئٹزر لینڈ (ایجنسی) نئے سال کا آغاز ہوتے ہی سوئٹزر لینڈ میں متنازعہ برقعہ قانون نافذ ہو گیا۔ یہ قانون جسے 'برقعہ پابندی' کے نام سے جانا جا رہا ہے، کے نافذ ہوتے ہی سوئٹزر لینڈ میں عوامی مقامات پر برقعہ یا نقاب سے پورے چہرے کو ڈھکنے پر پابندی لگ گئی ہے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے پر 1000 سوئس فرینک (94651 روپے) کا جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ برقعہ عام طور پر مسلم خواتین ہی پہنتی ہیں، اس لیے سوئٹزر لینڈ میں نافذ ہوئے اس قانون کو مسلمانوں کو نشانہ بنانے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

یکم جنوری سے نافذ ہوا برقعہ پر پابندی کا یہ قانون عوامی مقامات اور عام لوگوں کے لیے دستیاب نجی عمارتوں میں ناک، منہ اور آنکھوں کو ڈھکنے پر پابندی لگاتا ہے، حالانکہ اس قانون میں کچھ استثنا بھی ہیں۔ یہ پابندی فلائٹس یا سفارتی اور قونصلر احاطے میں نافذ نہیں ہوگی اور پوجا اور دیگر مقدس مقامات پر بھی چہرہ ڈھکا جا سکے گا۔ قانون میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ صحت اور تحفظاتی وجوہات، مقامی رسم و رواج اور سردی گرمی سے بچنے کے لیے چہرے کو ڈھانپنے کی اجازت ہوگی۔ تفریح اور اشتہارات کے لیے بھی چہرہ ڈھکنے پر پابندی نہیں ہوگی۔ برقعہ پابندی قانون میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر اظہار خیال کی آزادی اور کسی بھی اجلاس کے دوران ذاتی تحفظ کے لیے چہرہ ڈھکنے کی ضرورت ہے تو اس کی اجازت دی جا سکتی ہے لیکن اس کے لیے پہلے سے متعلقہ افسر سے منظوری لینی ہوگی۔ افسر کو لگے گا کہ اس سے لاء اینڈ آرڈر نہیں بگڑ رہا ہے تو اس کی اجازت دے سکتا ہے۔ سوئٹزر لینڈ میں برقعہ پر پابندی کا قانون 2021 کے ریفرنڈم کی بنیاد پر نافذ کیا گیا ہے۔ جس میں اس ملک کے شہریوں نے چہرہ ڈھکنے کی مخالفت میں اپنا ووٹ دیا تھا۔ ریفرنڈم میں قانون کے حق میں 51.2 فیصد اور قانون کی مخالفت میں 48.8 فیصد ووٹ پڑے تھے۔ سوئٹزر لینڈ میں جمہوریت کے نظام کے تحت لوگوں کو اپنے معاملوں میں سیدھے بولنے کا حق دیا جاتا ہے، وہاں الگ الگ قومی اور علاقائی معاملوں پر ریفرنڈم کرایا جاتا ہے جس میں لوگ اپنی مرضی سے ووٹ کرتے ہیں۔ برقعہ پر پابندی کی تجویز سوئٹزر لینڈ کی سوئس پیپلز پارٹی (ایس وی پی) لے کر آئی تھی۔ حالانکہ پارٹی کی تجویز میں صاف طور پر اسلام کو نشانہ نہیں بنایا گیا تھا لیکن مانا جارہا ہے کہ قانون اسلامی ڈریس کوڈ کو نشانہ بنانے کے لیے ہی لایا گیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ سوئٹزر لینڈ کی حکومت نے خود برقعہ پر پابندی کی مخالفت کی ہے۔ حکومت کا کہنا تھا کہ یہ اسٹیٹ کا کام نہیں ہے کہ وہ لوگوں، خاص طور پر خواتین کو یہ ہدایت دے کہ وہ کیا پہنیں گی۔

منو بھاکر سمیت 4 کھلاڑی 'کھیل رتن' اور 32 'ارجن ایوارڈ' کیلئے منتخب

نئی دہلی (ایجنسی) وزارت کھیل نے دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ وزارت کھیل کے مطابق شوٹنگ میں اولمپک میڈل جیتنے والی منو بھاکر اور شطرنج کے عالمی چمپئن ڈی گوکیش سمیت 4 کھلاڑیوں کو دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ ان دونوں کے علاوہ جن 2 ایتھلیٹوں کو کھیل رتن ایوارڈ دیا جائے گا ان میں ہاکی کھلاڑی ہرمن پریت سنگھ اور پیرا ایتھلیٹ پروین کمار ہیں۔ واضح ہو کہ 'دھیان چند کھیل رتن' ایوارڈ کھیلوں میں ملک کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ اس کے علاوہ 32 کھلاڑی ایسے بھی ہیں جن کو ارجن ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اس میں 17 کھلاڑی ایسے ہیں جو پیرا ایتھلیٹ سے ہیں۔ تعجب خیز امر یہ ہے کہ کسی بھی کرکٹر کو نہ تو کھیل رتن اور نہ ہی ارجن ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ان تمام کھلاڑیوں کو 17 جنوری کو راشٹرپتی بھون میں منعقد ہونے والے پروگرام کے دوران اعزاز سے نوازا جائے گا۔ دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ پانے والے کھلاڑیوں کی بات کریں تو ہندوستان کی اسٹار شوٹر منو بھاکر نے پیرس اولمپکس 2024 میں 2 کانسی کے تمغے جیتے تھے۔ وہ ایک ہی اولمپکس میں 2 تمغے جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی بنی تھیں۔ جب کہ ڈی گوکیش نے شطرنج کی دنیا میں کمال دکھایا۔

سورہ ابراھیم: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خلاصہ کلام یہ کہ اگر دنیا کا کوء بھی آدمی دل کی گہرائیوں اور تدبر و تفکر کی نظر سے سورہ مذکور کا مطالعہ کرے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ اللہ تعالی اپنے انبیاء کو صرف اس لیے بھیجتا ہیکہ اسکے بندے گمراہی سے کنارہ کش ہو کر اللہ کی بندگی کیلیے آمادہ و تیار ہو جائیں تا کہ صراط مستقیم کی راہ پر گامزن رہ کر دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جائیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی مقصد سے آخری نبی و انبیاء علیھم السلام کے سلسلہ کو ختم فرمانے والی کٹری کے طور پر مبعوث فرمائے گئے ہیں اب جو بھی آپکی لاء ہوء دعوت کو قبول نہیں کرے گا۔۔۔وہ بھی اسی طرح نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جائے گا جس طرح پہلے کے گزرے ہوے نافرمان لوگوں نے اپنے زمانے کے انبیاء کو جھٹلا کر اور نافرمانی کر کے انجام بد کو پہنچ چکے لہذا ہوشیار و خبردار ہو جاو!!!۔

52 آیات اور 7 رکوع پر مشتمل یہ سورہ؛ توحید رسالت آخرت اور شکر و بندگی کی دلنشیں تعلیم سے لبریز یہ مکی سورت، آیت 35 کے فقرے "وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا"...... سے ماخوذ ہے۔ اس نام کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس سورہ میں حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سوانح عمری بیان ہوئی ہے۔ بلکہ یہ بھی اکثر سورتوں کے نام کی طرح علامت کے طور پر ہے۔ یعنی وہ سورہ جس میں ابراہیم کا ذکر آیا ہے۔ (یہ سورہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکی دور کے آخر میں نازل ہوئی جبکہ حالات انتہائی مشکل ترین تھے)

اس سورہ کا آغاز اس حقیقت کے بیان سے ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ صحیفہ رشد و ہدایت دے کر اس لئے مبعوث کیا گیا ہے کہ آپ لوگوں کو گھمبیر اندھیروں سے نکال کر ہدایت کی روشنی کی طرف لے آئیں تا کہ لوگ عزیز و حمید پروردگار کی راہ پر پورے یقین کے ساتھ گامزن ہو سکیں۔ اس کے معاً بعد یہ بتادیا کہ منکرین حق گونا گوں بیماریوں کا شکار ہیں۔ اُنھوں نے آخرت کی ابدی زندگی اور اس کی دائمی نعمتوں کو پس پشت ڈال دیا ہے اور فانی زندگی کی آسائشوں اور آرائشوں پر فریفتہ ہو گئے ہیں نیز خود بھی ضلالت میں سرگرداں ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی حق کو قبول کرنے سے روکتے ہیں مزید برآں اس دین حق کو اس غلط رنگ میں پیش کرتے ہیں کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی رغبت ہی ختم ہو جائے۔ موسیٰ علیہ السلام کا اختصار سے ذکر کیا گیا کہ وہ تورات کو لے کر آئے تا کہ لوگوں کو شاہراہِ ہدایت پر گامزن کریں۔ آپ نے اپنی احسان فراموش قوم کو اپنے رب کریم کے بے پایاں انعامات کی یاد دلائی اور شکریہ ادا کرنے کی ترغیب دی۔ کفار کو تنبیہ کی کہ جو رویہ تم نے اختیار کر رکھا ہے، جو سلوک تم میرے رسول کے ساتھ کر رہے ہو اسی قسم کا سلوک تم سے پہلے کفار نے بھی اپنے اپنے انبیاء کے ساتھ کیا تھا، اُنھوں نے بڑی بے باکی اور ڈھٹائی سے اپنے رسولوں کو کہا تھا کہ بیشک تم دلائل کے انبار لگا دو، جس قسم کے معجزات چاہو ہمیں دکھاؤ ہم کسی قیمت پر ایمان نہیں لائیں گے۔ بلکہ ہم تمہیں یہاں سے جلاوطن کر دیں گے۔ اُنھوں نے بڑے گستاخانہ لہجے میں یہ بھی کہا

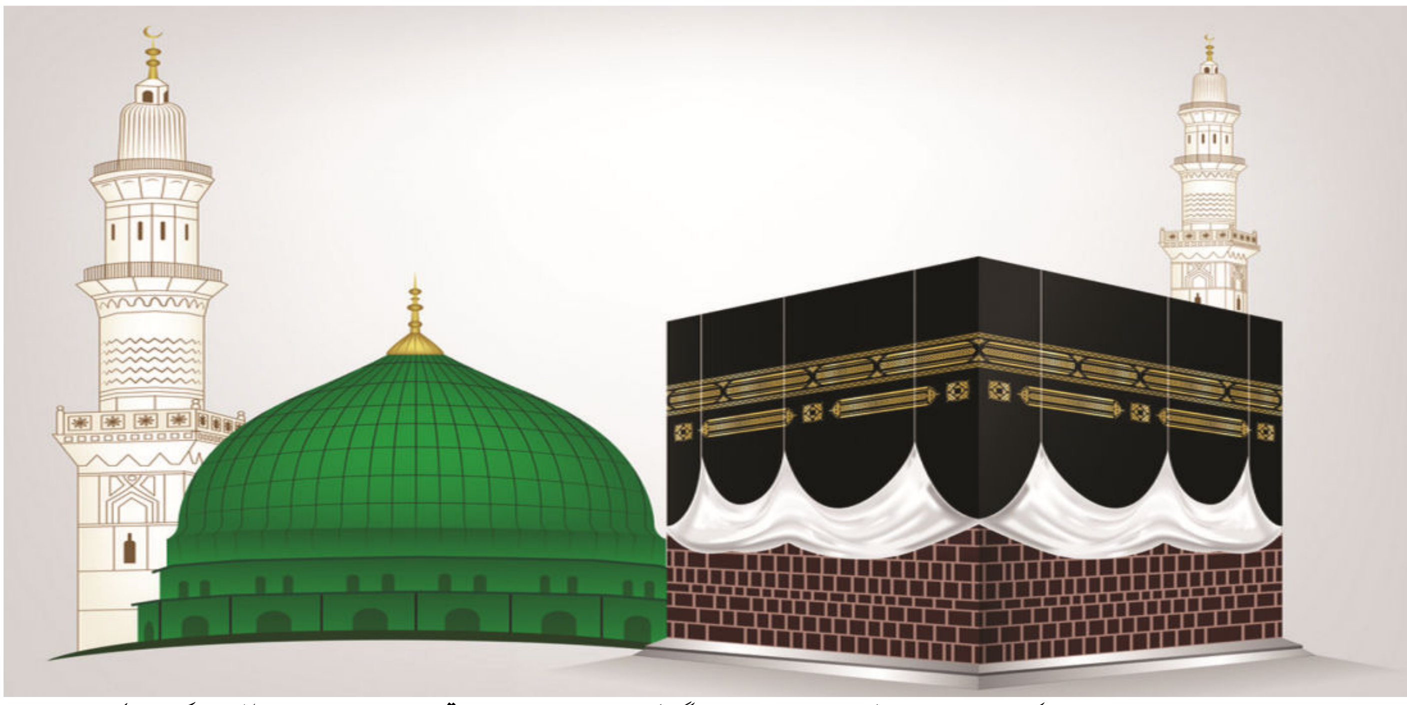

تھا کہ تم ہماری طرح بشر ہی تو ہو کفار نے اپنے نبیوں کی دعوت کو ناکام بنانے اور اپنے نبیوں کو زبردستی ملک بدر کرنے کے منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کرنا شروع کر دیا لیکن اللہ تعالیٰ کے غضب نے انھیں مزید مہلت نہ دی۔ وہ تمام کے تمام ہلاک و برباد کر دیئے گئے۔ ان کے شاندار مکانات، حویلیاں، اللہ تعالیٰ کے اُن بندوں سے آباد ہو گئیں جنھیں وہ حقیر اور کمزور سمجھا کرتے تھے۔ محشر کو پیش آنے والے واقعات کا نقشہ اس تفصیل اور اثر انگیز انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کسی میں حق پذیری کی ادنیٰ سی صلاحیت بھی ہو تو وہ غور کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ روز محشر منکرین کی جو حالت ہوگی وہ حواس باختہ پریشان حال سر اُٹھائے ہوئے اِدھر اُدھر بھاگ رہے ہوں گے۔ پیپ کا پانی انھیں پینے کیلئے ملے گا۔ ہر طرف سے موت انھیں اپنے نرغہ میں لیتے ہوئے محسوس ہوگی لیکن وہ مریں گے نہیں۔ اس روز قوم کے روسا اور انکے فرمانبرداروں میں جو کڑوا کسیلا مکالمہ ہوگا اس کو بھی بیان کر دیا تا کہ لوگ ابھی سے محاسبہ کر لیں اور کسی ایسے شخص کی فرمانبرداری اور اطاعت گزاری شروع نہ کر دیں، جو روز قیامت ان کیلئے حسرت و ندامت کا باعث ہو۔ اس کے ساتھ ہی شیطان جس کی ساری عمر وہ فرمانبرداری کرتے رہے اور وہ انھیں طرح طرح کی لالچ دیتا رہا۔ اس روز جب تمام اسرار آشکار ہوں گے تو شیطان ان لوگوں کی جو عمر بھر اس کے اشارہ؟ آبرو پر اپنی متاع ہوش و خرد کو نثار کرتے رہے، جو حوصلہ شکن جواب دے گا وہ بھی اپنے اندر ہزاروں عبرتوں کے سامان رکھتا ہے۔ وہ صاف صاف انھیں کہہ دے گا جو وعدے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے ساتھ کئے وہ اس نے پورے کر دیئے لیکن جو وعدہ میں نے تمہارے ساتھ کیا میں اس کو پورا نہیں کر سکتا۔ مجھے ملامت کرنے کا تمہیں کوئی حق نہیں۔ میں نے تو تمہیں گمراہ کرنا تھا، گمراہ کر لیا۔ یہ تمہارا کام تھا کہ اپنی عقل و خرد سے کام لیتے، اللہ تعالیٰ کے نبی کے بتائے ہوئے راستے پر گامزن رہتے۔ اب اپنی نادانی کی سزا بھگتو اور اپنے آپ کو کوسو، اس کے بعد (اس سورہ) میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات کا تذکرہ ہے۔ ان کی پیاری پیاری دعائیں ہیں جو اُنھوں نے بڑے خلوص و نیاز سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عظمت میں پیش کیں۔ کعبہ کے شہر کیلئے اس شہر کے مکینوں کیلئے اپنی اولاد کی ہدایت اور رزق حلال کیلئے التجائیں کیں۔ ساتھ ہی عرض کیا کہ الٰہی اس لق و دق صحرا اور اس بے آب و گیاہ بیاباں میں تیرے گھر کے پڑوس میں، میں نے اپنی اولاد کو اسلئے بسایا ہے کہ وہ تیری عبادت کرتے رہیں۔ الٰہی لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت اور لگن پیدا کر دے تا کہ وہ ان کے پاس کھچ کھچ کر چلے آئیں۔ یہ وادی جہاں سرسبز و شادابی کا دور دور تک نشان نہیں، اس وادی میں رہنے والوں کو کھانے کیلئے تازہ پھل عطا فرما۔

سورت کے اختتام پر قیامت کے روز کفار کی حالت زار کا نقشہ کھینچ کر لوگوں کو تنبیہ کر دی گئی کہ اگر تم اس روز اس عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو جو پیغام دے کر سارے انسانوں کو خبردار کر دیا جا رہا ہے اس سے نصیحت حاصل کرو، عقلمندی سے کام لو اور ہوش میں آ جاؤ۔

خلاصہ کلام یہ کہ اگر دنیا کا کوء بھی آدمی دل کی گہرائیوں اور تدبر و تفکر کی نظر سے سورہ مذکور کا مطالعہ کرے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ اللہ تعالی اپنے انبیاء کو صرف اس لیے بھیجتا ہیکہ اسکے بندے گمراہی سے کنارہ کش ہو کر اللہ کی بندگی کیلیے آمادہ و تیار ہو جائیں تا کہ صراط مستقیم کی راہ پر گامزن رہ کر دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جائیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی مقصد سے آخری نبی و انبیاء علیھم السلام کے سلسلہ کو ختم فرمانے والی کٹری کے طور پر مبعوث فرمائے گئے ہیں اب جو بھی آپکی لاء ہوء دعوت کو قبول نہیں کرے گا۔۔۔وہ بھی اسی طرح نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جائے گا جس طرح پہلے کے گزرے ہوے نافرمان لوگوں نے اپنے زمانے کے انبیاء کو جھٹلا کر اور نافرمانی کر کے انجام بد کو پہنچ چکے لہذا ہوشیار و خبردار ہو جاو!!!۔

شیطان جو انسان کا کھلا دشمن ہے لیکن انسان انبیاء کی ناقدری اور اپنی نادانی، حماقت و جہالت کے طفیل اس کھلے دشمن کو اپنا رفیق و دوست بنالیتا ہے، یہی جھوٹا و مکار دوست (شیطان) کل روز قیامت اپنے ہاتھ اٹھا لے گا یعنی اللہ تعالی کے آگے دم نہ مار سکے گا اور نہ اپنے پیروؤں کی مدد کر سکے گا۔۔۔۔۔۔، بتانا مقصود یہ ہیے کہ جو لوگ اللہ کے احکامات بزریعہ انبیاء جو پہنچاے جاتے ہیں اسے فراموش کر کے کل روز قیامت اپنے آپکو بے یار و مددگار خالی ہاتھ پائیں گے۔

پھر سورہ کے اختتام پر منکرین حق، کفار و مشرکین کی تصویر سامنے رکھتے ہوے بتلادیا گیا کہ لوگو تم اپنے آپ کو ان مشکل و ناقابل برداشت حالت {جہنم} سے بچنا چہاتے ہو تو "حق و اہل حق کی "مخالفت چھوڑ دو۔ لہذا سارے انسانوں کے لیے یہ قرآن مجید اب بھی وہی تعلیم پیش کر رہا ہے جو تمام انبیاء علیہ السلام پیش فرما چکے ہیں، اور اللہ کے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے بھی آخری پیغام قرآن کی کی شکل میں قیامت تلک کے لیے بھیجا گیا ہیاب اس کے ذریعہ سے خبردار ہو جاؤ کہ حقیقت میں خدا بس ایک ہی ہے، اسکے سوائے کوئیمعبود یکتا نہیں ہے! عقل سے کام لو اسلام کی دعوت سے عداوت، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و مخالفت چھوڑ دو اور اللہ کے سچے بندے بن جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

(مستفاد کتب تفسیر)

فون نمبر: 9849099228

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
اچھی بات کہنا صدقہ ہے۔
(بخاری، کتاب الادب، راوی ابوہریرہؓ)

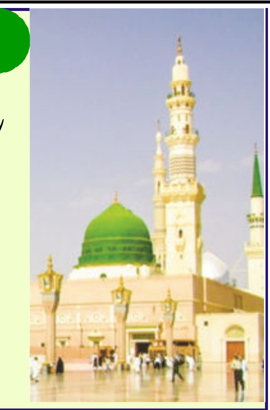

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

یہ سال تو گزر گیا، اگلا سال تو اچھا سال رہے

گزرے سال میں ہر سال کی طرح بہت سی چیزیں ایسی ہوئیں جن سے کچھ امیدیں بندھی اور کچھ چیزیں ایسی ہوئیں جن کو لے کر ایک بڑا طبقہ مایوس ہوا۔ جہاں لوک سبھا کے نتائج، پرینکا کا وائناڈ سے منتخب ہونا، ونیش پھوگاٹ کا سیاست میں داخلہ، شطرنج میں گوکیش کی شاندار کامیابی نے جہاں ایک طبقہ کی امیدوں کو جگایا، وہیں ہندوستان کے سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کے گھر پر وزیر اعظم کی تصاویر اور ان کا یہ کہنا کہ بابری مسجد تنازعہ کے فیصلہ میں ان کی رہنمائی 'بھگوان نے کی'، ڈونالڈ ٹرمپ کا دوبارہ امریکی صدر بننا، بنگلہ دیش کے سیاسی حالات، ایرانی صدر ابراہیم رئیسی، حسن نصر اللہ، کارپوریٹ گھرانے کے مالک رتن ٹاٹا، طبلہ نواز استاد ذاکر حسین اور سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کے سانحۂ ارتحال نے دنیا کے ایک بڑے طبقہ کو مایوس کیا۔ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کی آخری رسومات کو لے کر جو تنازعہ ہوا اس سے تو زیادہ تر لوگ واقف ہی ہیں لیکن خراج عقیدت کے طور پر ان کے تعلق سے جو کچھ کہا اور لکھا گیا اس نے ان کے قد اور شخصیت کو وہاں پہنچا دیا جہاں ہندوستان کے چند سیاستدانوں کو چھوڑ کر کوئی اور نہیں پہنچ پایا۔ جہاں دانشوروں اور مبصرین نے ان کی شخصیت کے ہر پہلو کو اجاگر کیا وہیں سب نے ایک بات پر اتفاق کیا کہ ان کے تعلق سے کوئی کچھ بھی کہے لیکن وہ نہایت دیانتدار اور سادگی پسند انسان تھے۔ اس پورے معاملے میں، اگر کسی طبقے نے مکمل خاموشی اختیار کی ہے تو وہ ہماری فلمی شخصیات ہیں، سوائے ابھرتے ہوئے گلوکار دلجیت کے۔ وہ فلمی ستارے، جو آج کامیاب اداکار سمجھے جاتے ہیں، اپنی کامیابی کا سہرا عام ہندوستانیوں کو دیتے ہیں، جنہوں نے ان کی فلموں کو دیکھا اور سراہا لیکن ان اداکاروں پر ایسی خاموشی طاری ہے گویا انہیں سانپ سونگھ گیا ہو۔ لگتا ہے کہ اگر انہوں نے کچھ کہا تو ان کی زندگی کسی عذاب میں گرفتار ہو جائے گی۔ جیسے اگر انہوں نے منموہن سنگھ کے بارے میں کوئی بات کہی تو ان پر پہاڑ ٹوٹ پڑے گا۔ کیا یہ لوگ ہندوستان کا حصہ نہیں ہیں؟ کیا ان کا کردار صرف روبوٹ کی طرح عوام کو تفریح فراہم کرنے تک محدود ہے؟ ان کی خاموشی کئی سوالات کو جنم دیتی ہے اور یہ سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ کیا یہ شخصیات اپنے سماجی اور اخلاقی فرائض سے غافل ہو چکی ہیں؟ منموہن سنگھ صرف ایک پارٹی کے رکن، وزیر یا وزیر اعظم نہیں تھے بلکہ وہ ایک شخصیت کے مالک تھے جنہوں نے ملک کی معیشت کو صحیح سمت کی طرف موڑنے میں اہم کردار ادا کیا اور جس کا لوہا دنیا کے کئی سربراہوں نے مانا۔ وہ لوگ بھی جو منموہن سنگھ کے سخت مخالف تھے، یا جن کے سخت مخالف خود منموہن سنگھ تھے، نہ صرف ان کی شخصیت بلکہ ان کی دیانتداری کی بھی دل کھول کر تعریف کرتے رہے۔ فلمی اداکار اور اداکارائیں اس پورے معاملے میں اس طرح خاموش رہے جیسے ان کے کسی بات یا رائے دینے سے ان کا سماج میں حقہ پانی بند ہو جائے گا۔ اگر وہ سماج کا حصہ ہیں تو انہیں بغیر کسی جھجک یا خوف کے اپنی رائے ظاہر کرنی چاہیے۔ عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان کے ہیرو اور ہیروئن کی سوچ کیا ہے لیکن یہ فلمی ستارے اس خوف کے زیر اثر ہیں کہ کہیں ان کی رائے ان کی اگلی فلم کی کامیابی کو متاثر نہ کر دے۔ عوام فلمیں صرف ان کی رائے کی بنیاد پر نہیں دیکھتے بلکہ کہانی اور ان کے ادا کیے گئے کرداروں کے لیے دیکھتے ہیں۔ اس کے باوجود، ان اداکاروں کا یہ رویہ مایوس کن ہے۔

ماں باپ کے لئے 100 سنہرے اصول بضمن تربیت اولاد

ڈاکٹر سید آصف عمری

اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کے بعد بندوں میں ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے اور ان کی خدمت کرنے کی تاکید کی گئی۔ اولاد والدین کے لئے قدرت کا انمول تحفہ ہے۔ اس تحفہ کی قدر کریں اور یہ آپ کے پاس بطور امانت بھی ہے ان کو نیک بنانے اور ان کی فطرت و شریعت کے مطابق تعلیم و تربیت کرنے کی پرورش تو جانور بھی کرتے ہیں کمال یہ ہے کہ ان کی صحیح اسلامی اصولوں پر تربیت کی جائے ماں باپ کے لئے یہ جہاد سے کم نہیں۔ دور حاضر میں والدین کی لاپرواہی غفلت اور عدم دلچسپی کی وجہ سے بچے مغربی کلچر اور بے دینی طرز معاشرت سے تباہ و برباد ہو رہے ہیں۔ بچپن سے ان کی تربیت اور کردار سازی نہ کی گئی تو یہ بڑے ہو کر باغی، نافرمان اور قوم و ملت کے لئے مصیبت اور پریشانی کا باعث بنیں گے۔ بہت بڑی ذمہ داری ہے ماں باپ پر اولاد کو نیک بنانے کی، اگر آپ ان کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک اور مرنے کے بعد ایصال ثواب کا ذریعہ بنانا چاہتے ہیں تو مندرجہ اسلامی اصول کو سختی کے ساتھ اپنائیں اور اپنا فرض ادا کریں۔

(۱) ماں کی گود بچہ کی پہلی درسگاہ ہے لہٰذا دیندار تعلیم یافتہ بااخلاق لڑکی کو بہو بنائیں تا کہ ان سے ہونے والی اولاد نیک اور صالح ہو یہ بنیادی اصول ہے۔ (۲) بچوں کی ابتدائی تعلیم کے لئے ایسے اسکولس کا انتخاب کریں جہاں دینی تعلیم و تربیت کا نظم ہو اور وہ غیر اسلامی طریقہ تعلیم سے بھٹکنے نہ پائے۔ (۳) ماں بچوں کو شب و روز کی ضروری دعائیں یاد کرائیں اور صبح و شام سونے جاگنے، کھانے پینے اور دیگر اسلامی دعاؤں کے ساتھ اسلامی آداب و اخلاق سکھائیں یہ گھر میں ہی ہونی چاہئے۔ (۴) بچوں کو کلمہ طیبہ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا معنی مفہوم اور اس کے شرائط بتائیں۔ (۵) بچوں کو پیدا کئے جانے کا مقصد بتائیں اور اللہ تعالیٰ کا تعارف ذہن نشین کر دیں۔ (۶) بچوں کو جہنم کی آگ اور عذاب قبر کے متعلق کم خبر دیں تا کہ ان کے ذہنوں میں اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ تصور پیدا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے پاس صرف عذاب ہے۔ (۷) بچوں کے دلوں میں اللہ کی محبت پیدا کریں اور جنت کی نعمتوں اور جہنم کے عذاب سے بھی واقف کروائیں۔ (۸) بچوں کو تنہائی اور اکیلے پن میں غلط اور برا کام کرنے سے ڈرائیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہر حال میں اور ہر جگہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔ (۹) بچوں کو بسم اللہ، سبحان اللہ، اللہ اکبر، ماشاء اللہ، جزاک اللہ کب کہیں بتائیں اور ان کلمات کی وضاحت کریں۔ (۱۰) بچوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور آپ کی سیرت طیبہ سے واقف کریں اور روزانہ سیرت رسول سے متعلق کتابوں کا مطالعہ کا ذوق پیدا کریں۔ (۱۱) بچوں کو ایمان کی حقیقت اس کی روح اور اس کے ارکان سمجھائیں خاص طور سے ایمان بالقدر اچھی اور بری تقدیر کیا ہے بتائیں۔ (۱۲) بچوں کو بچپن سے ہی اصول ثلاثہ اور قواعد اربعہ کو خوب ذہن نشین کر دیں۔ (۱۳) بچوں کو توحید کا معنی مفہوم اس کے اقسام، اسکی ضد اور نواقض اسلام کی تفصیلات بھی اچھی طرح سمجھائیں۔ (۱۴) بچوں کو شرک اور اس کے خطرات سے آگاہ کریں جس طرح حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی۔ (۱۵) کافر، مشرک، منافق کا قیامت کے دن کیا حشر ہوگا اس بارے میں علماء کرام اور مستند کتابوں کے حوالے سے سمجھائیں (۱۶) بچوں کو اسلام کے پانچ ارکان کی خوب تعلیم دیں تا کہ وہ اپنی جوانی اور بڑھاپے میں بھی اس کا پابند رہ سکے۔ (۱۷) والدین خود نماز کے پابند بنیں، باپ بچے کو مسجد کے آداب سکھائے اور ساتھ لے کر مسجد جائے۔ وضو، نماز کا طریقہ بتائے۔ (۱۸) بچوں کو بڑوں کا ادب و احترام اور چھوٹوں پر نرمی و شفقت کی تعلیم دیں۔ (۲۰) بچوں کو کاہل نہ بنائیں اور ان کی ہمت و طاقت سے زیادہ بوجھ بھی نہ ڈالیں۔ بار بار ڈرانا ڈانٹ ڈپٹ کرنا بھی اچھا نہیں اور ان کی تربیت و اصلاح سے غافل اور لاپرواہ ہونا بھی اچھا نہیں۔ (۲۱) بچوں کو قرآن مجید اور حدیث رسول یاد کرنے، حفظ کرنے کی ترغیب دیجئے اور اس پر انعام بھی رکھئے۔ (۲۲) بچوں کے سامنے صدقہ خیرات خود کیجئے اور انہیں بھی خیرات و انفاق کے لئے پیسہ بھی دیں اور انفاق پر ابھاریئے۔ (۲۳) نیکی کرنے اور نماز پڑھنے میں کاہلی سستی سے کام نہ لیجئے کیوں کہ آپ اپنے بچوں کے لئے آئینہ ہوتے ہیں، لہٰذا آپ کا ہر قول و فعل آپ کی عادتیں آپ کی اولاد میں منتقل ہوتے ہیں۔ (۲۴) بچوں سے غلطی ہونے کی صورت میں فوری ایکشن مت لیجئے بلکہ موقع محل دیکھ کر اچھے انداز سے سمجھائیں اور مناسب سزا دیجئے۔ (۲۵) بچوں کے سامنے ہمیشہ سچ بولئے۔ جھوٹ سے بچئے ورنہ وہ بھی جھوٹ کے عادی ہو جائیں گے۔ (۲۶) سچائی، امانت داری، شرم و حیا کی تعلیم دیجئے اور سچے واقعات پیش کریں۔ (۲۷) بچوں کے سامنے صبر و شکر کی اہمیت فضیلت بیان کریں۔ (۲۸) ان کو رمضان کے روزوں کے علاوہ جمعرات اور پیر اور چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ میں ایام بیض کے روزے بھی رکھوائیں۔ (۲۹) ایک سے زیادہ اولاد ہو تو ان کے درمیان عدل و انصاف سے کام لیں۔ (۳۰) بچوں کو دوسروں کے ساتھ ہمدردی، انسانیت، احترام، ایثار و قربانی کی تعلیم دیجئے۔ (۳۱) بچوں کو بڑوں کی محفلوں اور دینی مجالس میں شرکت کی اجازت دیجئے تا کہ وہ ادب سیکھ سکیں۔ (۳۲) اپنی اولاد کو چوری، جھوٹ، غیبت کے برے کام کے انجام سے باخبر کیجئے اور قرآن و سنت سے اس کے نقصانات بتایئے۔ (۳۳) اپنی اولاد کے ساتھ نرمی، شفقت، پیار کے ساتھ پیش آیئے سخت دلی سے خود بھی پرہیز کیجئے۔ (۳۴) اپنی اولاد کو تقوی و اخلاص کی تعلیم اور اس کے فضائل و برکات بتایئے۔ (۳۵) اپنی اولاد کے اندر سخاوت انفاق اور فیاضی کی عادت ڈالئے اور یہ عادتیں اپنے گھر سے شروع کیجئے۔ (۳۶) بچوں سے کئے ہوئے وعدے پورے کیجئے ورنہ وہ بھی وعدہ خلافی کرنے لگیں گے۔ (۳۷) بچوں کے ساتھ رشتہ و ناطہ کی اہمیت بتایئے اور قطع رحمی کی سزا سنایئے۔ (۳۸) خود گالی گلوج ظلم و ناانصافی سے بچیں تو بچے بھی بری عادتوں سے بچیں گے۔ (۳۹) بچوں کو ناچ گانے بجانے موسیقی اور فلمی دنیا سے دور رکھئے تا کہ وہ گناہوں سے محفوظ رہ سکیں۔ (۴۰) بچوں کو سلام کرنے جواب دینے کا عادی بنایئے۔ (۴۱) بچوں کے سامنے شرم و حیا لباس اور ستر پوشی کے آداب بتایئے۔ (۴۲) بچوں کو پڑوسیوں کے حقوق پر ابھاریئے اور انہیں تکلیف دینے سے روکئے۔ (۴۳) بچوں کو والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے اور صلہ رحمی کی تعلیم دیجئے۔ (۴۴) بچوں کے دلوں میں معاشرے اور سوسائٹی میں رہنے کے اصول و آداب اخلاق و آداب سکھائیں اور دوسروں کو تکلیف دینے سے بچیں۔ مظلوموں اور پریشان حال لوگوں کی مدد کرنا سکھائیں۔ (۴۵) بچوں کو روزانہ ایک بند لفافہ پیش کریں جس میں کوئی اچھی نصیحت اور پیغام ہو۔ (۴۶) روزانہ ایک آدھا گھنٹہ بچوں کے ساتھ مل کر بیٹھیں اور سیرت رسول پر کوئی ایک واقعہ بھی سنائیں۔ کوئی ایک کتاب سیرت طیبہ کی ہمارے رسول، رسول رحمت ان کو پڑھوایئے اور خود سنئے پھر خلاصہ پیش کریں۔ (۴۷) بچوں کو ہمیشہ نصیحت کیجئے اگر سزا دینے کی ضرورت ہو تو لوگوں کے سامنے نہ دیں تنہائی میں نصیحت اور ڈانٹ ڈپٹ کیجئے۔ (۴۸) بچوں کو ہمیشہ ڈانٹنے، ڈپٹنے کے بجائے پیار محبت سے بلایئے۔ (۴۹) بچوں کو ایک دوسرے کے کمرے میں آنے جانے کی اجازت لینا سکھایئے۔ (۵۰) کھانے پینے سے پہلے بلند آواز سے بسم اللہ بولئے تا کہ وہ بھی عادی ہو سکے۔ (۵۱) بچوں کی غلطیوں پر کبھی کبھی خاموشی بھی اختیار کیجئے اور کبھی اصلاح یا روک ٹوک کریں۔ خود بھی ایسی غلطی نہ کیجئے جو آپ بچوں کو نصیحت کر رہے ہو۔ (۵۲) بچوں کی اچھی کارکردگی پر ان کی تعریف کیجئے اور انعام دیجئے۔ (۵۳) بچوں کی باتوں کا کبھی بھی مذاق مت بنایئے اور ان کو حقارت سے بھی مت دیکھئے۔ (۵۴) خوشی کے موقع پر ایک دوسرے کو اسلامی طریقہ سے مبارک بادی اور تہنیت سکھایئے۔ ماشاء اللہ، بارک اللہ فیکم۔ حیاکم اللہ۔ (۵۵) بچوں کو کھیل کود، چہل قدمی، ورزش کے مواقع فراہم کیجئے تا کہ وہ ہمیشہ چاق و چوبند اور صحت مند رہے۔ (۵۶) ایسے کھیل اور فن و کرتب سکھایئے جس سے ان کی صلاحیتیں پروان چڑھے اور ایسے کھیل ہرگز نہ کھیلنے دیں جو ناجائز حرام اور وقت و مال کا ضیاع ہے۔ (۵۷) بچوں سے خود ان کے 24 گھنٹے کا شیڈول ترتیب دیجئے اور پھر اسے نافذ کرنے کی کوشش کیجئے۔ (۵۸) بچوں کے لئے مناسب مواضع، صحت بخش غذا فراہم کریں البتہ فضول خرچی اور اسراف سے بچایئے۔ (۵۹) بچوں کو ہمیشہ سنانا، ڈانٹنا، روکنا، ٹوکنا کم کر کے بچوں کی سنئے اور ان کے اچھے کارناموں پر مبارکباد دیجئے۔ (۶۰) جھوٹی قسم نہ خود کھایئے اور نہ بچوں کو جھوٹ بولنے ہمیشہ اللہ کا ڈر ان کے دلوں میں بٹھایئے۔ (۶۱) بچوں کو پکارتے اور بلاتے وقت نامناسب کلمات اور ان کے ناموں کو بگاڑ کر نہ بولئے۔ (۶۲) بار بار سوالات کرنے پر بچوں کو مت ڈانٹیں اور ناراض ہونے کے بجائے ان کے سوالات اطمینان سے سنئے ورنہ ان کے اندر آپ کے خلاف مزاج بن جائے گا۔ (۶۳) بچوں کو حفظ قرآن اور حفظ حدیث کے مسابقوں میں حصہ لینے دیجئے اور اس کے لئے انہیں ترغیب دلایئے۔ (۶۴) بچوں کو مہمان نوازیں کے آداب اور فضیلت بتایئے۔ (۶۵) اچھے اور کامیاب والدین اپنی اواد سے نفرت نہیں کرتے نہ ان کی بدخواہی کرتے ہیں اور نہ ان کے لئے بددعا کرتے ہیں بلکہ اعلیٰ اخلاق اور دینی پاکیزگی کی دعا کرتے ہیں کیوں کہ نیک اولاد والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہیں۔ (الفرقان ۷۴) (۶۶) والدین اپنی اولاد کی جسمانی و مادی ضرورتوں کے ساتھ ساتھ ان کی دینی و روحانی تربیت کی بھی فکر کریں اور اس کے لئے اچھا ماحول دیں۔ (۶۷) اولاد کو مغربی کلچر کی ہلاکتوں اور نقصانات سے آگاہ کریں اور غیر اسلامی عقائد سے دور رکھیں نیز ان کی اصلاح و تربیت میں عقیدہ و عمل کو اولین ترجیح دیں۔ (۶۸) والدین آپس میں جھگڑا، گالی گلوج اور بدتمیزی سے پیش نہ آئیں بلکہ ایک دوسرے کو ادب و احترام عزت و تکریم سے پیش آئیں اور آپسی تعلقات خوشگوار رکھیں۔ (۶۹) بچوں کی نفسیات مزاج عادات و اطوار پر گہری نگاہ رکھیں اور چھوٹے بڑوں کے حقوق بتاتے رہیں۔ (۷۰) خصوصا بچیوں کو بچپن سے ہی حیا اور شرم کی اہمیت بتائیں۔ گفتگو وضع قطع اور لباس کے معاملہ میں اسلامی آداب ملحوظ رکھیں۔ (۷۱) آج تعلیمی ادارے اسکولس و کالجس تجارت گاہ بن گئے جبکہ انہیں درسگاہ تربیت گاہ ہونا چاہئے۔ لہٰذا والدین اسکول کے انتخاب میں چوکنا رہیں۔ (۷۲) بچوں کو مساجد مدارس کے رفاہی کام اور محلہ و بستی میں معذوروں کی مدد اور خدمت کی ترغیب دلائیں اس کو معمولی نہ سمجھیں۔ (۷۳) بچوں کے سامنے والدین کی خدمت کیجئے تا کہ وہ بھی بڑے ہو کر اپنے والدین کی خدمت کر سکیں۔ (۷۴) بچوں کے خرید و فروخت کے آداب سکھائیں۔ حلال روزی کی ترغیب دیجئے۔ سود رشوت اور حرام و ناجائز طریقے سے حاصل ہونے والی آمدنی کے اُخروی انجام سے خبردار کیجئے۔ (۷۵) اپنی اولاد کو دینی فرائض کی تلقین کریں۔ نیک اولاد کے لئے دعائیں کریں۔ بچوں کو نماز کی پابندی، دل میں اللہ کا خوف، جنت کی ترغیب اور جہنم کا ڈر، صبح شام کے اذکار کا عادی بنائیں۔ (۷۶) بچوں کے دلوں میں اللہ کی محبت، رسول اللہ سے محبت، اہل بیت سے محبت اور تمام مسلمانوں سے محبت سکھایئے۔ بے مقصد، بے کار گفتگو اور کھیل تماشے جو اللہ کے ذکر اور عبادت سے غافل کر دے دور رکھیں۔ (۷۷) بچوں کو ایماندار، دیانت داری، شکر گزاری، سمجھداری، علماء سے میل ملاقات، سلام کی اہمیت، وقت کی اہمیت، گاڑی چلانے کے اصول، رشتہ داروں، دوستوں کے حقوق بتلایئے۔ (۷۸) بچوں کو چھوڑ جانے کی دھمکی ہرگز نہ دیں۔ ہرگز ایک فریق کو سن کر فیصلہ نہ کیجئے۔ چھوٹے بچوں کو بالکل تنہا نہ چھوڑیئے۔ (۷۹) خطرات و نقصانات کو بھانپ کر فوری کارروائی کیجئے۔ بچوں کو سنت کے مطابق لباس پہنایئے۔ دوسری قوموں کی مشابہت خود بھی نہ کریں۔ بچے بچیوں کے الگ لگ بستر اور الگ الگ لباس ہونے چاہئے۔ (۸۰) اپنی اولاد کو سنت کی نیت سے بوسہ دیجئے۔ بچے کے لئے بہتر اخلاق سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں۔ سادہ زندگی گزارنے کے عادی بنایئے۔ (۸۱) زیادہ لاڈ و پیار سے بچے خراب ہو جاتے ہیں۔ سختی کی جگہ سختی اور نرمی کی جگہ نرمی کیجئے۔ رزق حرام سے بیوی بچوں کے ایمان و اخلاق متاثر ہوتے ہیں۔ (۸۲) بچوں کو سوشل میڈیا کے نقصانات و خطرات سے بھی واقف کرایئے اور اس کے صحیح استعمال پر زور دیجئے۔ (۸۳) بچے کی صحیح نشو و نما اور ترقی کے لئے مطالعہ کتب کا شوق پیدا کریں۔ بچوں کو جنسی تشدد سے بچایئے۔ بچوں پر کڑی نگاہ رکھئے۔ خلاف شریعت کاموں اور خلاف سنت شادیوں کا بائیکاٹ کریں۔ (۸۴) دور حاضر کے فتنوں سے خود باخبر ہیں اور اپنی اولاد کو بھی خبردار کریں۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں فتنہ دجال، فتنہ بے حجابی، فتنہ ارتداد، خوارج کا فتنہ، مال و دولت کا فتنہ وغیرہ۔ انہیں علماء حق کے بیانات سنائیں اور دین و ایمان کے تحفظ کی فکر کریں۔ (۸۵) بچوں میں جلد سونے اور جلد اٹھنے کے عادی بنائیں کیوں کہ یہ سنت ہے اور اس میں خیر و برکت ہے۔ رات دیر گئے تک جاگنے سے صحت خراب ہوگی اور اللہ کے قانون کی خلاف ورزی ہوگی۔ (۸۶) بچوں کو صرف انگلش کے بجائے اردو، عربی بھی سکھائیں۔ (۸۷) تیمارداری، بیمار پرستی کی عادت ڈالیں۔ پریشان حال لوگوں کی مدد کریں۔ قبرستان جائیں اور عبرت حاصل کریں۔ موت کی یاد آئے گی، موت کے بعد کی زندگی یعنی آخرت سے متعلق معلومات دیں۔ قبر حشر سوال جواب، میدان حشر کے حالات، پل صراط، میزان وغیرہ کے بارے میں قرآن و حدیث کا علم دیں۔ (۸۸) بچوں کو گھروں میں پھر عام لوگوں میں تقریر کرنے کی تربت دیں۔ انہیں روز مرہ کے کاموں کا نظام الاوقات بتائیں۔ ڈائری رکھنے کا عادی بنائیں۔ وہ اچھے مقرر کے ساتھ بہترین قلم کار بنیں۔ (۸۹) گھر میں بھی والدین آپس میں بات بات پر جھگڑا نہ کریں درگزر اور معاف کریں۔ میاں بیوی اگر ایک دوسرے سے عزت و احترام سے پیش آئیں گے غلطی پر نظر انداز اور خوبیوں کی تعریف کریں گے تو بہت جلد گھر کا ماحول اچھا ہوگا۔ (۹۰) بچوں کے مزاجوں کی مختلف قسمیں ہیں۔ نارمل بچے، بزدل بچے، تخیل پسند بچے، باغی بچے، ایذا پسند بچے، شرارت پسند بچے اور نیک شریف طبیعت بچے۔ سب کے ساتھ ان کی عادتوں کے لحاظ سے پیش آئیں۔ (۹۱) بچوں میں چوری، جھوٹ، حسد اور ضد کی عادت ہوتی ہے۔ یہ یا تو گھر میں والدین سے بچے سیکھتے ہیں یا اپنے رشتہ داروں سے، ساتھیوں سے اور پڑوسیوں سے۔ اس لئے اچھے ماحول میں رکھ کر ان کی تربیت کریں اور نیک صحبت کے افراد سے دوستی کروائیں۔ (۹۲) بچوں کو بے راہ روی، غلط ماحول، بے دین محفلوں اور تقاریب سے دور رکھیں۔ لڑکیوں لڑکوں کے مخلوط ماحول سے بچائیں۔ ان کی بری حرکات پر کڑی نظر رکھ کر حکمت عملی سے علاج کریں۔ (۹۳) اپنی مصروفیت چھوڑ کر بچوں کے لئے وقت نکالیں کیوں کہ مصروف والدین بچوں کو بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ماں کی عدم توجہی سے بچے کا دماغ متاثر ہوتا ہے۔ ماں سے محروم بچے بڑے ہو کر بھی احساس کمتری کا شکار ہتے ہیں۔ (۹۴) گھروں کے جھگڑے، بے دین ماحول، طلاق خلع سے بچوں میں بگاڑ اور عدم تحفظ کا مزاج بن جاتا ہے اور وہ اپنا مستقبل تاریک پاتے ہیں۔ (۹۵) سوتیلی اولاد کے ساتھ نیک سلوک کریں یہ اجر والا کام ہے۔ شوہر کی پہلی بیوی کی اولاد کو تکلیف دینا ظلم ہے۔ بیٹے نہیں بیٹیوں کی تربیت اور پرورش پر بڑی خوشخبری سنائی گئی۔ (۹۶) اولاد کو نیک بناؤ کیوں کہ نیک اولاد والدین کے لئے ایصال ثواب ہوگی۔ تربیت کے معاملہ میں سختی سے کام لے سکتے، لاپرواہی غفلت اور کاہلی کریں گے تو یہ اولاد بڑی ہو کر آپ کی باغی یا مخالف ہوگی۔ (۹۷) لڑکی لڑکا بالغ اور جوان ہو جائے تو تاخیر نہ کریں ان کا اسلامی طریقہ سے نکاح کر دیں، شادی سے پہلے ہی والدین ایک دوسرے کے حقوق اور ذمہ داریوں سے واقف کروائیں۔ (۹۸) کامیاب والدین وہ ہیں جو ان کی دنیا سے بڑھ کر آخرت کی فکر کرتے ہوں اور بچپن سے ان کی تعلیم تربیت اور کردار سازی کی فکر کرتے ہوں۔ (۹۹) آرام طلبی کی عادتیں نہ ڈالیں، اسلامی آداب شرعی احکام، دین کی بنیادی باتیں توحید رسالت آخرت، اصول ثلاثہ ضرور سکھائیں۔ (۱۰۰) والدین اپنی دعاؤں میں اس دعا کو ضرور شامل کریں۔ ربنا ھب لنا من ازواجنا و ذریاتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما۔ (الفرقان ۷۴)

موبائل نمبر: 9885650216

"بزمِ ایوانِ غزل" کا عظیم الشان طرحی مشاعرہ منعقد

سعادت گنج، بارہ بنکی (پریس ریلیز) سعادت گنج کی سرگرم وفعال ادبی تنظیم "بزم ایوانِ غزل" کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان طرحی مشاعرہ سینیر شاعر سرور بیگ ضمیر فیضی کی صدارت میں آئیڈیل انٹر کالج محمد پور باہوں کے وسیع ہال میں منعقد ہوا جس میں بطور مہمانان عاصی چوکھنڈوی، کلیم طارق، اثر سیدنپوری، کلیم شاد، راشد ظہور وغیرہ نے شرکت کی، نشست کی نظامت کے فرائض آفتاب جامی نے اپنے مخصوص ومختلف انداز میں بحسن وخوبی انجام فرمائے مشاعرے کا آغاز آفتاب جامی کی نعت پاک سے ہوا اس کے بعد دئے گئے مصرع طرح "تم بھی اپنے قدم بڑھاؤ کبھی" پر باقاعدہ طور پر طرحی مشاعرہ شروع ہوا، پروگرام بہت ہی زیادہ کامیاب رہا، پسندیدہ اشعار کا انتخاب نذرِ قارئین ہے ملاحظہ فرمائیں۔

عشق کیا ہے یہ جان جاؤ گے
پھول سے تتلیاں اڑاؤ کبھی
ضمیر فیضی

حوصلے خود بخود جواں ہونگے
کشتیاں اپنی تم جلاؤ کبھی
عاصی چوکھنڈوی

قبر میں جیسے ہو بساتے تم
ویسے ہی دل میں بھی بساؤ کبھی
ذکی طارق بارہ بنکوی

سر کو سجدے میں رکھ کے تم اپنا
سر اٹھانے کو بھول جاؤ کبھی
اثر سیدنپوری

اس طرف سب کے سب منافق ہیں
بھول کر بھی ادھر نہ جاؤ کبھی
کلیم طارق

خیر مقدم کا مجھ کو موقع دو
میرے غربت کدے پہ آؤ کبھی
راشد ظہور

خود کو تم یوں بھی آزماؤ کبھی
زندگی داؤں پر لگاؤ کبھی
دانش رامپوری

پچھلی باتوں کو بھول کر ہمدم
مجھ کو اپنے گلے لگاؤ کبھی
اسلم سیدنپوری

دیتی تھیں جو بہت سکون کی نیند
ماں وہی لوریاں سناؤ کبھی
آفتاب جامی

وہ جو ساحل پہ ریت ہے تھوڑی
تھا وہیں پر مرا پڑاؤ کبھی
کلیم شاد رامنگری

منزلیں چل کے خود نہیں آتیں
تم بھی اپنے قدم بڑھاؤ کبھی
مشتاق بزمی

کیا بہانہ بناتے ہو ہمدم
یہ ہنر مجھ کو بھی سکھاؤ کبھی
نازش بارہ بنکوی

دل کے رستے کی سمت آؤ کبھی
تم بھی اپنے قدم بڑھاؤ کبھی
ڈی این ڈائنامائٹ

اپنی مخمور سی نگاہوں کے
مجھ کو جام و سبو پلاؤ کبھی
سحر ایوبی

مشورہ ہے یہ میرا اے لوگو
جھوٹی باتوں کو مت اڑاؤ کبھی
تسلیم رضا ماہر

سخت لہجے میں گفتگو کر کے
دل نہ ماں باپ کا دکھاؤ کبھی
ابوذر انصاری

ان شعراء کے علاوہ مصباح رحمانی اور طالب نورنے بھی اپنا اپنا طرحی کلام سنایا اور شعراء وسامعین سے خوب داد وتحسین حاصل کی سامعین میں ماسٹر محمد وسیم، ماسٹر محمد قسیم، ماسٹر محمد حلیم اور ماسٹر محمد راشد کے نام بھی قابلِ ذکر ہیں۔ "بزمِ ایوانِ غزل" کا آئندہ ماہانہ طرحی مشاعرہ مندرجہ ذیل مصرع طرح "ہم خوشامد کریں اب کہاں تک" "قافیہ:- کہاں ردیف:- تک پر بتاریخ 26/جنوری کو ہوگا۔

مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی ایک عہد ساز اور انقلاب آفریں شخص تھے: عطاء الرحمٰن ندوی

موجودہ حالات میں مولانا کے دعوتی واصلاحی طریقوں کو اختیار کرنا وقت کی ضرورت

فتح پور بارہ بنکی (پریس ریلیز) مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ سابق ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ اپنے عہد میں جامع کمالات کی حامل شخصیت تھے آپ کی پوری زندگی دعوت اسلام، فکر اسلام اور تبلیغ دین سے عبارت تھی آپ کی ذات ان کبار علمائے ربانیین، مجددین اور مصلحین کے طلائی سلسلہ کی اہم کڑی ہے جس نے ہندوستان ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام میں مسلمانوں کے ہر طبقے کو پیش آنے والے خطرات سے آگاہ کرتے رہے۔

مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا عطاء الرحمٰن ندوی ناظم دارالعلوم فتح پور نے حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے یوم وفات پر جاری اپنے ایک بیان میں کیا۔ مولانا نے کہا کہ حضرت مولانا دراصل زہد و استغناء، اعتدال و توازن، خلوص وہمت، عزیمت واستقلال اور غیرت وحمیت اسلامی کی مکمل تصویر تھے انکے افکار پوری ملت کے لئے سرمایہ حیات ہیں ملت ان کے طے کردہ نقوش سے رہنمائی حاصل کرتی رہے گی۔

مولانا عطاء الرحمٰن ندوی نے مزید کہا کہ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نئی نسل کے تحفظ ایمان کیلئے انتہائی فکرمند رہتے تھے اور ایمان کیساتھ رہنے اور ایمان کو سب سے بڑھ کر عزیز رکھنے کی تلقین کرتے تھے ایک موقع پر آپ نے کہا کہ آپ کو اس ملک میں ہر حال میں مسلمان بن کر رہنا ہے جس دن آپ نے یہ فیصلہ کرلیا کہ آپ کو ایمان سب سے بڑھ کر عزیز ہے ایمان کے بغیر بچوں کا جینا بھی آپ کو مطلوب نہیں اسی وقت حالات میں تبدیلی آ جائے گی اور مشکلات کے پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں گے موجودہ حالات میں اشد ضرورت ہے کہ ہم ایمان کو بنانے اور بچانے کی فکر کریں۔

مولانا ندوی نے کہا کی حضرت مفکر اسلام نے جن خطرات کی طرف نشاندہی کی تھی آج وہ ابھر کر سامنے آ گئے ہیں اس لئے ان کے دعوتی و اصلاحی طریقوں کو اختیار کرنا موجودہ حالات میں میں بہت سودمند ہے اور یہی مولانا کو سچا خراج عقیدت ہوگا کہ ہم انکی فکر کو سمجھیں اور ان کی یاد کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ ہم ان کی کتابوں، انکی فکر اور انکی تحریک کو زندہ رکھیں اور اس کو فروغ دیں، اسلام کے فکری، عقائدی اور تعبدی، تربیتی اور دعوتی پہلوؤں پر مولانا کی بیش قیمت تصنیفات ہیں ان سے استفادہ کریں۔

غریب وضرورت مندلوگوں میں کمبل تقسیم

جلال آباد (قاضی طارق)

جلال آباد کے وارڈ 9 میں نئی ٹنکی میں واقع احاطے میں مشن شکتی اور کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام مشترکہ طور پر منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا اہتمام وارڈ کونسلر عمرانہ ملک اور سماجی کارکن راشد ملک نے کیا۔ نظامت نسیم راہی نے کی۔ مشن شکتی کے تحت پولیس چوکی انچارج راکیش کمار گوتم، سب انسپکٹر سویتا چودھری، ہیڈ کانسٹیبل آنچل شرما، ندھی ٹھاکر، شیکھر سنگھ ریاستی حکومت کی طرف سے چلائے جانے والے پروگرام کے بارے میں معلومات دینے پہنچے۔ پروگرام میں موجود خواتین نے پولیس اہلکاروں کو پھولوں کی چادر چڑھا کر خوش آمدید کہا۔ پولیس چوکی انچارج راکیش کمار گوتم نے بتایا کہ ریاست میں مشن شکتی پروگرام کے تحت ریاستی حکومت کی جانب سے خواتین کی حفاظت، ان کے احترام اور خود انحصاری کے لیے رہنما خطوط جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے تحت پوری ریاست کی خواتین کو بے خوف اور عزت کے ساتھ اپنی زندگی گزارنے کے لیے پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ مشن شکتی کے ذریعے خواتین کے خیالات میں طاقت کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ سب انسپکٹر سویتا چودھری نے کہا کہ خواتین کو اپنی زندگی بے خوفی سے گزارنی چاہئے۔ خواتین کی کسی بھی قسم کی پریشانی کی صورت میں خواتین کی حفاظت کے لیے دی گئی وومن پاور ہیلپ لائن، جس کا نمبر 1050، وومن ہیلپ لائن نمبر 181، ایمبولینس سروس 108، ہیلتھ سروس 102، پولیس ایمرجنسی سروس 112، چیف منسٹر ہیلپ لائن 1076، خواتین اگر چاہیں تو 1090 خواتین ہیلپ لائن کی مدد لے سکتی ہیں۔ ان نمبروں پر کال کرنے کے بعد فوری کارروائی شروع ہو جاتی ہے۔ اس لیے ہر عورت کو ان ہیلپ لائن نمبرز سے آگاہ ہونا چاہیے۔ دیکھا جارہا ہے کہ گھریلو تشدد کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ خواتین کو کسی بھی قسم کی چھیڑ چھاڑ اور استحصال برداشت نہیں کرنا چاہیے۔ ہیڈ کانسٹیبل آنچل شرما نے بتایا کہ خواتین کو اپنے حقوق اور تحفظ کے بارے میں آگاہ ہونا ہوگا۔ وارڈ کی کونسلر عمرانہ ملک اور سماجی کارکن راشد ملک نے اپنے بجٹ سے ایک لاکھ روپے کے 121 کمبل 70 سال سے زائد عمر کے مرد وخواتین، بیواؤں اور وارڈ کے معذور افراد میں تقسیم کئے۔ انہوں نے بتایا کہ سردیوں میں کمبل ملنے سے غریبوں کو سردی سے نجات ملے گی اعلیٰ معیار کے کمبل تقسیم کیے گئے ہیں۔ راشد ملک نے کہا کہ میں اس پروگرام میں کسی کی مدد نہیں کر رہا ہوں بلکہ اپنے وارڈ کے غریبوں وضرورت مندلوگوں کی مدد کر رہا ہوں۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں فیصل ملک مہر دین مرزا روندر جوگی عمران راؤ اقبال سیفی ماسٹر کلیم احمد لیلا ملک وسیم ملک حماد ناظم شوقین ناظم اوران کے علاوہ بھی حسب کی معزز شخصیات موجود رہی۔

شہر میں بنائے گئے رین بسیروں کو ضلع مجسٹریٹ نے لیا جائزہ

سلطانپور (نامہ نگار): شہر میں اس سردیوں کے موسم میں بے سہاروں کو رات گزارنے کے لئے جگہ جگہ کئی ایک رین بسیرے قائم کئے گئے ہیں، لیکن ان رین بسیروں کا رکھ رکھاؤ ٹھیک نہیں ہے۔ نگر پالیکا بورڈ کی طرف سے کسی بھی رین بسیرے میں کسی ملازم کی ڈیوٹی نہیں لگائی گئی ہے یہ بات سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوئی ایسے میں ضلع مجسٹریٹ کرتیکا جیوتسنا نے گزشتہ شب شہر کے رین بسیروں کا جائزہ لیا اور کوتاہی برتنے والے افسران سے جواب طلب کیا۔ نگر پالیکا بورڈ کی طرف سے بنایا گیا رین بسیرے تو بدحالی کا شکار ہے ہی سماجی کام کا دعوی کرنے والی تنظیم روٹری کلب کا بنایا گیا رین بسیرا اپنے افتتاح کے دن سے بند پڑا ہوا ہے۔ روٹری کلب کا کام ایسا ہی ہوتا ہے اس سے وابستہ افراد بس کسی کام کی شروعات کر کے تصویریں کھنچوا لیتے ہیں اور واہ واہی لوٹ کر پھر اس کام کو انجام تک پہونچانے کی کوشش نہیں کرتے اس تنظیم کا سارا کام بس دکھاوے تک ہی محدود رہ جاتا ہے۔ روٹری کلب کا بنایا ہوا رین بسیرا افتتاح کے دن سے کیوں بند ہے اس پر ضلع مجسٹریٹ سنجیدہ نظر آئیں اور متعلقہ افسر سے جانچ کرنے کو کہا ہے، طرح سے بنائے گئے سبھی رین بسیروں کا ضلع مجسٹریٹ نے جائزہ لیتے ہوئے سہولیات مہیہ کرائے جانے کے احکامات دئے ہیں۔

گولی لگنے سے ایک نوجوان زخمی

سلطانپور (نامہ نگار): تقریباً چھ مقدمات میں ملوث ایک نوجوان کے تعلق سے اطلاعات ہیں کہ گزشتہ شام اسکودو بائیک سواروں نے گولی ماری جو اسکے کندھے کے قریب لگی اسکا علاج ضلع ہسپتال میں ہوا اور وہاں سے ٹرامہ سینٹر لکھنؤ منتقل کردیا گیا۔ پولیس جانچ کررہی ہے پولیس کا کہنا ہے کہ معاملہ مشتبہ ہے۔ اکھنڈ نگر تھانے کے موضع اڑری مقیم مونو یادو ولد نھو یادو اتوار اور دوشنبہ کی درمیانی رات گھر سے باہر نکلا تھا جب وہ کوتوالی کادی پور کے تحت موضع حسن پور ٹینی کے قریب پہونچا تو تین بدمعاشوں جنھوں نے چہرے ڈھکے ہوئے تھے اس پر فائر کردیا مونو یادو کو سی ایچ سی اکھنڈ نگر لایا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے ضلع ہسپتال بھیج دیا گیا جہاں سے ٹرامہ سینٹر لکھنؤ ریفر کردیا گیا۔ اطلاع پر سی او کادی پور ونے گوتم اور انسپکٹر کادی پور رائے کے سنگھ اور انسپکٹر اکھنڈ نگر شیام سندر نے موقع معائنہ کیا۔ سی او کادی پور نے بتایا کہ مونو کے اوپر فوجداری کے چھ مقدمات درج ہیں۔

ہر سناتنی کو مہاکمبھ میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا چاہیے: جیویر سنگھ

لکھنؤ (پریس ریلیز) اترپردیش کے وزیر سیاحت وثقافت جناب جیویر سنگھ نے محکمہ ثقافت اور سیاحت کی جانب سے دنیا کے سب سے بڑے مذہبی، روحانی اور ثقافتی اجتماع کمبھ 2025 کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کی تیاریوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ہندوستانی عقیدہ کی لہروں کی علامت ہوگی۔ ریاستی حکومت کی یہ کوشش ہے کہ مہاکمبھ سے واپس ہونے والا ہر عقیدت مند خوشگوار تجربہ لے کر روانہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ سناتن ثقافت میں یقین رکھنے والے دنیا بھر سے تقریباً 50 کروڑ عقیدت مندوں کی اس مہاکمبھ میں آنے کا امکان ہے۔

جناب جیویر سنگھ آج گومتی ہوٹل میں مہاکمبھ-2025 کی تیاریوں کے سلسلے میں میڈیا سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عقیدت مندوں کو ٹھہرنے یا آنے جانے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے ساتھ اتنے بڑے انسانی سمندر کی حفاظت کے لیے ہوا، زمین اور پانی سے نظر رکھنے کی تیاریاں کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عقیدت مندوں کی حفاظت کے لیے کاشی، اجودھیا اور پریاگ راج کو جوڑ کر اس دورے کے لیے مذہبی تکونا تیار کیا گیا ہے۔ ٹورازم کارپوریشن اس کے لیے مختلف پیکجوں کے ذریعے سہولیات بھی فراہم کرے گا۔

جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ 13 جنوری سے 26 فروری تک مہاکمبھ کے دوران پریاگ راج ملک بھر کے فنکاروں کے سنگم کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ عقیدت مندوں کو محظوظ کرنے کے لیے مختلف اصناف کے سرکردہ فنکار 43 دن تک اپنی اپنی زبانوں میں پرفارم کریں گے۔ اس کے لیے پدم شری، پدم وبھوشن اور نامور فنکاروں کو مدعو کیا گیا ہے۔ مہاکمبھ میلے کے دوران ایک ثقافتی شہر کی شکل اختیار کرے گا۔ نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے میڈیا دوستوں اور ریاست کے باشعور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ سناتن کلچر کو بلندیوں تک لے جانے کے لیے مہاکمبھ 2025 کی برانڈنگ اور مارکیٹنگ کریں۔

وزیر سیاحت نے کہا کہ ملک کے مرکزی لیڈران، گورنروں، معزز وزرائے اعلیٰ اور ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیفٹیننٹ گورنروں کو بھی مہاکمبھ-2025 میں شرکت کرنے کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔ مختلف ممالک کے سفیروں سے بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس میں اپنی باوقار موجودگی کو درج کرائیں۔ وزیر اعلیٰ نے ریاست کے مختلف وزراء کے توسط سیملک کی دیگر ریاستوں میں روڈ شو، پریس کانفرنس اور میٹنگ کرکے مہاکمبھ میں آنے کی دعوت دی ہے اور عالمی سطح کی تیاریوں کے بارے میں آگاہ کیا ہے۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے مہاکمبھ-2025 کا کیلنڈر بھی جاری کیا۔

پرنسپل سکریٹری سیاحت اور ثقافت جناب مکیش کمار میشرام نے کہا کہ مہاکمبھ-2025 کا انعقاد 13 جنوری سے 26 فروری تک کیا جائے گا، جس کے تحت عقیدت مندوں کی آمد، سیر اور قیام کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ مہاکمبھ-2025 سے متعلق تمام معلومات کے لیے ایک ویب سائٹ اور ایپ بنائی گئی ہے۔ 5 لاکھ کاروں کی پارکنگ اور گھاٹوں کی لمبائی 08 کلومیٹر سے بڑھا کر 12 کلومیٹر کردی گئی ہے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

غزہ پر بمباری سے ہلاکتوں اور تباہی میں مزید شدت لانے کی اسرائیلی دھمکی

تل ابیب (ایجنسی): اسرائیل نے بدھ کے روز دھمکی دی ہے کہ اس کی افواج غزہ میں بمباری کی شدت میں مزید اضافہ کردیں گی۔ اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز نے یہ دھمکی نئے سال کے پہلے روز غزہ میں کی گئی فلسطینیوں کی درجنوں ہلاکتوں کے ساتھ دی ہے۔ اسرائیلی بمباری کے بعد القسام بریگیڈ نے بھی غزہ سے کچھ راکٹ فائر کیے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ اس ہفتے کے دوران غزہ سے اسرائیل پر کئی بار راکٹ فائر کیے گئے ہیں۔ ان راکٹوں کا شمالی غزہ سے فائر کیا جانا رپورٹ کیا گیا ہے۔ شمالی غزہ کو اسرائیلی فوج نے چھ اکتوبر 2024 سے نئے سرے سے بدترین بمباری کے نشانے پر لے رکھا ہے۔ جہاں اس عرصے میں سینکڑوں کی تعداد میں مزید ہلاکتیں کی گئی ہیں۔ اسرائیل نے غزہ سے فائر کیے گئے راکٹوں کی تعداد کو ماضی کے مقابلے میں کم اور کم نقصان کرنے والی رپورٹ کیا ہے۔ جیسا کہ جنگ کی ابتدائی دنوں کی راکٹ فائر کیے جاتے تھے اب اس کے مقابلے میں بہت کم ہیں۔ لیکن 15 ماہ سے جاری جنگ کے باوجود القسام بریگیڈ کا اپنی راکٹ فائر کرنے کی صلاحیت برقرار رکھنا اسرائیل کے لیے سخت فوجی شرمندگی اور سیاسی نقصان کا حوالہ ہے۔ اس صورت حال میں اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز غصے سے بپھرے ہوئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں واضح کردینا چاہتا ہوں اور غزہ میں دہشتگردوں کے سربراہوں کو پیغام دے رہا ہوں کہ اگر حماس نے جلد ہمارے قیدیوں کو غزہ سے رہا نہ کیا اور راکٹ فائر کیے جاتے رہے تو اسے بھی اسرائیل کی طرف سے اور زیادہ شدت کی بمباری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وہ شدت جو غزہ میں لمبے عرصے سے نہیں دیکھی گئی ہے۔

اسرائیلی وزیر دفاع کی یہ دھمکی نیٹیوٹ کے دورے کے بعد سامنے آئی ہے جہاں غزہ سے حالیہ دنوں میں راکٹ فائر کیے گئے ہیں۔ یاد رہے 96 اسرائیلی سات اکتوبر 2023 سے مسلسل قید میں ہیں۔ البتہ اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی یرغمالیوں اور قیدیوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ ان ہزاروں وہ فلسطینی یرغمالی بھی ہیں جنہیں اسرائیلی فوج نے جنگ کے دنوں میں پناہ گزین کیمپوں سے اٹھایا ہے اور اس سے پہلے والے فلسطینی قیدی بھی شامل ہیں جو اسرائیلی جیلوں میں سالہا سال سے پڑے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے سال 2025 کے پہلے روز یعنی یکم جنوری کو بھی غزہ کے فلسطینیوں پر بمباری کا سلسلہ جاری رکھا۔ دنیا بھر میں جب نئے سال کی آمد کی خوشی میں آتش بازی ہورہی تھی اسرائیلی فوج غزہ کے علاقے جبالیہ پر نصف شب کے وقت بمباری کر کے فلسطینیوں کا قتل عام کرتے ہوئے خوشی منارہی تھی۔ اس ناطے اسرائیلی فوج نے دنیا بھر میں اپنی غیر انسانی شناخت کو برقرار رکھا ہے۔ غزہ کے شہری دفاع سے متعلق ترجمان محمود باسل نے اس سلسلے میں اے ایف پی کو بتایا نئے سال کی رات جب جب دنیا میں جشن تھا اسرائیلی فوج نے اس رات بھی 15 فلسطینیوں کو بمباری سے قتل کیا اور 20 سے زائد زخمی کر دیے۔ یہ بمباری ایک ایسی عمارت پر کی گئی جہاں بے گھر فلسطینیوں نے پناہ لے رکھی تھی۔ اس بارے میں جب اسرائیلی فوج سے رابطہ کیا گیا تو اس نے کہا ہاں ہم نے حماس کے بہت سے جنگجوؤں کا خاتمہ کیا ہے۔ یہ لوگ دہشت گرد عمارت میں موجود تھے۔ تاہم اقوام متحدہ کے انسانی حقوق سے متعلق ماہرین نے پیر کے روز اسرائیلی اقدامات اور کارروائیوں کے بارے میں کہا غزہ کا محاصرہ بھی مقامی آبادی کو مستقل طور پر بے گھر کرنے کی کوشش کا حصہ نظر آتی ہیں۔ محمود باسل نے کہا نئے سال کی رات جن فلسطینیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ بدرہ، ابو وردہ اور تروش خاندانوں کے لوگ تھے اور یہ بے گھر ہونے کے بعد اس جگہ پناہ لیے ہوئے تھے۔

وزیر خارجہ کی سربراہی میں شامی وفد ریاض پہنچ گیا

دمشق (ایجنسی): شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطح کا شامی وفد سعودی عرب پہنچ گیا۔ العربیہ کے نامہ نگار نے بتایا ہے کہ سعودی نائب وزیر خارجہ انجینئر ولید الخریجی نے ریاض میں شام کے ایک اعلیٰ سطح کے وفد کا استقبال کیا جس میں وزیر خارجہ، وزیر دفاع اور انٹیلی جنس کے سربراہ شامل تھے۔ اپنی طرف سے شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے "ایکس" پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہیں اپنے سعودی ہم منصب شہزادہ فیصل بن فرحان کی طرف سے سعودی عرب کے دورے کی دعوت موصول ہوئی ہے کیونکہ یہ سرکاری طور پر ان کا پہلا غیر ملکی دورہ ہوگا۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ مجھے سعودی عرب کے وزیر خارجہ جناب فیصل بن فرحان آل سعود کی طرف سے مملکت کا دورہ کرنے کا باضابطہ دعوت نامہ موصول ہوا ہے اور میں اس دعوت کو پوری محبت اور خوشی سے قبول کرتا ہوں۔ میں ملک سے باہر اپنے پہلے سرکاری دورے پر اپنے ملک کی نمائندگی کرنے کا اعزاز حاصل کر رہا ہوں۔

شام کے لیے فضائی امدادی پل نتائج کے حصول تک کام کرتا رہے گا: سعودی مرکز

ریاض (ایجنسی): سعودی فضائی پل کے تحت دوسرا امدادی طیارہ کنگ سلمان سینٹر فار ہیومینٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف کے ذریعے برادر شامی عوام کی مدد کے لیے شامی دارالحکومت دمشق کے ایئرپورٹ پر پہنچ گیا۔ امدادی طیارہ کے ذریعے خوراک، طبی سامان اور پناہ گاہوں کا سامان شام بھیجا گیا ہے۔ شاہ سلمان مرکز نے "العربیہ" کو بتایا ہے کہ زمینی اور فضائی پل میں شام میں ایندھن کی ضروریات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ شام کے لیے امدادی پل کی سرگرمیاں نتائج کے حصول تک جاری رہیں گی۔ مرکز نے مزید کہا کہ اب مرکز شام میں ضرورت کے تمام مقامات تک پہنچنے کے قابل ہوگیا ہے۔ یہ اقدام مملکت سعودی عرب کے انسانی ہمدردی کے کردار کے فریم ورک کے اندر آتا ہے۔ مختلف تنازعات اور بحرانوں میں گھرے دوست ممالک کی مدد کے لیے سعودی عرب کے نقطہ نظر کے مطابق دنیا بھر میں خیراتی اور انسانی ہمدردی کے کاموں کی حمایت کی جاتی ہے۔ سعودی عرب کی ترقی اور انسانی ہمدردی کے لیے کام کرنے والے کنگ سلمان ہیومینٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف سنٹر نے شام کے لیے ایک امدادی فضائی پل کا آغاز کیا۔ اس پُل کے تحت دو طیارے 53 ٹن امدادی سامان لے کر شام جاچکے ہیں۔

اتر ریلوے

ای ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل میکینیکل انجینئر (ای این ایچ ایم) لکھنؤ کے ذریعہ ای ٹینڈر نمبر 205-MECH-CW-CAMCTVAN-BSB3 کے تحت سنگل ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں۔ جس کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت 23.01.2025 کو 15.00 بجے ہے۔ جو اسی دن 15.30 بجے ویب سائٹ پر کھولے جائیں گے۔ اس ٹنڈر کے تحت مینول آفر منظور ہوں گے۔ ٹنڈر سے متعلق دیگر جانکاری ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ ٹنڈر دھیان دیں کہ ٹنڈر قیمت (جیسا IREPS پر التزام ہو) کی ادائیگی وہ صرف online through payment mode جو کہ IREPS پر دستیاب جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی منظور ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

کام کا نام	کمپریہنسیو اینول مینٹیننس کانٹریکٹ آف ہائڈرولک ری رولنگ اکیوپمنٹ اویلیبل ان ٹول وین روا رانسی فارا پیریڈ آف فائیو ایرس		
ٹنڈر ٹائپ	سنگل ٹنڈر	بڈنگ اسٹائل	سنگل بڈسسٹم
ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت	23.01.2025	اپلوڈنگ تاریخ	03.01.2025
پری بڈ ہاں رنا	نو	پری بڈ کویری ڈیٹ ٹائم	ناٹ اپلی کیبل
اڈوراٹائزڈ ویلیو (روپے)	21,25,000.00 (Excluding GST)	ٹنڈرنگ سیکشن	ٹنڈر اوائف (ای این ایچ ایم اینڈ ڈی ایم)
بڈنگ اسٹائل	سنگل ریٹ فار ٹنڈر	بڈنگ یونٹ	%ایج اباؤ بلو اٹ پار
زربیعانہ (روپے)	42,500.00	آفری مدت مجاز	45 دن
ٹنڈر قیمت (روپے)	3,000.00	کام کی مدت	06 ماہ
بڈنگ اسٹارٹ ڈیٹ	09.01.2025		

17/2025 — No.205-MECH-CW-CAMCTVAN-BSB3 مورخہ 02.01.2025:

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

جالنہ 747 ویں عرس شیر سوار کے موقع پر سنی اجتماع ودستار بندی

جالنہ (پریس ریلیز): حضرت سید احمد شیر سوار الحسنی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ کا عرسِ شریف جالنہ کی سرزمین پر ہر سال بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ آپ علیہ الرحمہ کا شمار علاقۂ دکن کے معروف اولیائے کرام میں ہوتا ہے۔ قدیم جالنہ میں واقع آپ کا مزارِ پُر انوار مرجعِ خلائق بنا ہوا ہے۔ سال بھر عقیدت مندوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ ہر سال آپ کے عرس کے موقع پر عظیم الشان دینی اجتماع یا کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں نہ صرف علاقۂ مراٹھواڑہ بلکہ پوری ریاستِ مہاراشٹر سے عقیدت مند شریک عرس ہوتے ہیں۔ عرسِ ہذا میں کسی بھی قسم کی خرافات یا بدعات پر مکمل پابندی عائد ہوتی ہے۔ علمائے اہل سنت کی سرپرستی میں عین شرعی قیود وضوابط کے ساتھ تمام امور انجام دیئے جاتے ہیں۔ عرس ہذا میں جملہ سلاسل کے مشائخ، شیوخ، صوفیاء، مریدین، متوسلین کثیر تعداد میں شریک ہوتے ہیں، اس سال سہ روزہ عرس کی تقاریب کا آغاز 7/جنوری 2025 بروز منگل سے ہوگا عرس مقدس کے پیش نظر ضلع کلکٹر جالنہ نے بتاریخ 8/جنوری ۲۰۲۵ کو جالنہ ضلع بھر میں تعطیل عام کا اعلان کیا ہے۔ عرس مقدس وجلسۂ دستار بندی کی تمام تقاریب درگاہ ہٰذا کے انعامدار ومتولی سید جمیل احمد قادری رضوی کے زیر نگرانی انجام پذیر ہوگی۔ بتاریخ 7 جنوری 2025ء بروز منگل صبح 10/بجے سلسلۂ چشتیہ کے مطابق ذکر ختم خواجگان۔ بعد نماز ظہر قرآن خوانی جبکہ بعد نماز عصر سلسلۂ قادریہ کا مشہور ذکر ختم قادریہ شریف رکھا گیا ہے۔ اس مقدس ذکر کے بعد نوری محفل میں نعتیہ کلام اور منقبت پیش کی جائیں گی۔ بعدہٗ قل شریف اور مزار مقدس کی صندل پوشی ہوگی، بعد نماز مغرب حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کی نسبت سے زائرین عرس کے لئے درگاہ ٹرسٹ کی جانب سے وسیع پیمانہ پر لنگر غریب نواز کا انتظام کیا گیا ہے بعد نماز عشاء بزم نعت رسول ﷺ منعقد ہے، جس میں بھارت کے مشہور ومعروف نعت خواں بلبل باغ رسالت ﷺ احمد رضا نوری میاں فرزند الحاج محمد سعید نوری (ممبئی) بارگاہ رسالت ﷺ و بارگاہ اولیاء کرام علیہ الرحمہ میں نعت ومنقبت پیش کریں گے۔ اس سال 2025 میں ولادت رسول اعظم ﷺ کو 1500 سال مکمل ہونے کی مناسبت سے اس عرس مقدس کے موقع پر معین المشائخ سید معین میاں اشرفی وقائد ملت الحاج سعید نوری کے ہاتھوں مدارس ومکاتب کے ذمہ داران کو ایک ہزار حافظی قرآن پاک تحفۃً پیش کئے جائیں گے اور بعد نماز مغرب لنگر رسول ﷺ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ہر مہینے کے پہلے پیر کو ملک کے مختلف علاقوں میں بھی رضا اکیڈمی کی جانب سے لنگر رسول ﷺ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ 8/جنوری بروز بدھ بعد نماز عشاء فوراً ایک عظیم الشان سنی اجتماع اور جلسۂ دستار بندی کا تلاوت کلام پاک سے احاطۂ درگاہ میں آغاز ہوگا۔ سنی اجتماع کی صدارت حضرت علامہ سید معین الدین اشرف قبلہ اشرفی الجیلانی، سجادہ نشین کچھوچھہ مقدسہ وصدر آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء کرینگے جبکہ قیادت قائد ملت الحاج مولانا سعید نوری صدر رضا اکیڈمی ممبئی فرمائینگے۔ اجتماع ہذا میں دیار حضرت سید احمد شیر سوار علیہ الرحمہ میں جاری دارالعلوم گلشن قادری انوار رضا کے 04 فارغین حفاظ/علماء کے سروں پر علمائے اہلسنت کے ہاتھوں عمامۂ سنت سجایا جائے گا بعد ازاں پانچ سالہ عالمیت کورس کے اسکولی طلباء تعلیمی مظاہرہ پیش کرینگے۔ بطور مقرر خصوصی نبیرۂ اعلیٰ حضرت فاضل ازہر حضرت علامہ مولانا مفتی محمد فیض رضا خان ازہری (بریلی شریف، یوپی) مخاطبت فرمائینگے۔ جبکہ سید صابر علی رضوی (احمد نگر)، حاجی محمد توفیق رضوی (نائیگاؤں ناندیڑ)، قاری عبدالرحمٰن ضیائی (ممبئی) کی خصوصی شرکت رہے گی۔ حافظ و قاری محمد امان الرب (ناندیڑ) نظامت کے فرائض انجام دیں گے۔ بتاریخ 7/اور 8/جنوری بروز منگل، بدھ کو درگاہ شریف میں عورتوں کا داخلہ ممنوع رکھا گیا ہے۔ اس موقع پر بعد نماز مغرب تارات 12 بجے تک صرف مرد حضرات کے لیے نایاب مقدس تبرکات کی زیارت کروائی جائے گی۔ ان تبرکات میں موئے مبارک شریف سرکار دوعالم ﷺ، غلاف کعبہ شریف، غلافِ مزارِ اقدس ﷺ، گنبدِ خضرا کی اندرونی فرش خاک سے بنی ہوئی مُہرِ نبوت، خانۂ کعبہ کا اندرونی فرش سنگِ مرمر، غلافِ مزارِ اقدس حضور سیدنا غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ، کاسہ شریف حضرت سید احمد شیر سوار رحمۃ اللہ علیہ خاص طور سے قابلِ ذکر ہیں۔ اختتامی فاتحہ خوانی کے بعد 9/جنوری بروز جمعرات کو عرس مقدس کی سہ روزہ تقاریب کا اختتام ہوگا۔ عرس مقدسہ کی اس سہ روزہ تقاریب عظیم الشان سنی اجتماع، جلسۂ دستار بندی میں کثیر تعداد میں عقیدت مندانِ اولیائے کرام سے شرکت کی استدعا درگاہ ہذا کے متولی وانعامدار سید جمیل احمد قادری رضوی نے کی ہے۔ اس جلسۂ دستار بندی وتقاریب عرس مقدس کو کامیاب بنانے میں دارالعلوم گلشن قادری انوار رضا کے اساتذۂ کرام اراکین رضا اکیڈمی و کئی سنی گروپ، تنظیموں کے اراکین مصروفِ کار ہیں یہ اطلاع فیروز باغبان (سکریٹری شعبۂ نشر واشاعت درگاہ ہذا) نے پریس نوٹ کی ذریعہ دی ہے۔

اتر ریلوے

ای۔آکشن نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، شمالی ریلوے، لکھنؤ کے ذریعہ درج ذیل کام کیلئے ای۔آکشن سے متعلق نوٹس۔

ایڈمن یونٹ/زون	لکھنؤ۔شمالی ریلوے۔ڈویژن۔کمرشیل/شمالی ریلوے
نیلامی فہرست نمبر/لاٹ نمبر	ADVT-LKO-PRG-OSN-534-24-2 (Advertising on Station Premise (Non-Digital))
نیلامی فہرست شائع کی تاریخ	23.12.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (سبھی لاٹ)	08.01.2025 وقت 10:00 بجے
نیلامی بند کرنے کی تاریخ ووقت	08.01.2025 وقت 10:30 بجے
نیلامی کی قسم	Close Ended
ویب سائٹ تفصیل جہاں رجسٹرڈ بولی دہندگان کے ذریعہ نیلامی کی پوری تفصیل دیکھی جاسکتی ہے۔	E-Auction Module of www.ireps.gov.in

10/25 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر/کنسٹرکشن/وارانسی۔II، اتر ریلوے، وارانسی کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کیلئے اوران کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کیلئے پروفارمہ پر کھلے ای۔ٹینڈرز ایک پیکٹ میں طلب کئے جاتے ہیں۔

1.	کام کا نام اور جگہ	چیف پروجیکٹ منیجر، وارانسی کے تحت لکھنؤ ڈویژن کے وارانسی ایریا کے پورے سنریکھن کی 4k ریزیولوشن کی ویڈیول گرافی کیپچر کرکے ڈرون ویڈیوگرافی یوایے وی/ڈرون کا سنچالن کرنا اور امیج/پکچر/دیگر فائلوں وغیرہ کو اپ لوڈ کرنے اور لنک کرنے اور Google، بھونو وغیرہ جیسے جی آئی ایس میپ سے لنک کرنے کیلئے ایک پلیٹر سہولت کے ساتھ جیو ٹیگ کئے گئے ویڈیو تقسیم کرنا۔
2.	کام پورا کرنے کی مدت	6 (چھ) ماہ
3.	کام کی تخمینہ لاگت	42.94 لاکھ روپے
4.	زربیعانہ کی رقم	85,900/-
5.	ای۔ٹینڈر جمع کرنے کی تاریخ/وقت اور ٹنڈر کھلنے کی تاریخ	ٹینڈرز مورخہ 22-01-2025 کو 11.30 بجے تک آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر اپ لوڈ کی جاسکتی ہے اور مورخہ 22-01-2025 کو وقت 11.30 بجے کھولی جائے گی۔
6.	مفصل ٹینڈر نوٹس اور فارم	مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر فارم مورخہ 01-01-2025 سے آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب رہیں گے اور مورخہ 08-01-2025 سے 22-01-2025 تک ای۔ٹینڈر اپ لوڈ کی جاسکتی ہے

نمبر۔6۔ٹینڈر/ڈپٹی چیف انجینئر/کنسٹرکشن/وارانسی۔II مورخہ 31-12-2025۔ 13/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

"لوہیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔

قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مواد کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا، مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

بی جے پی پی ڈی اے کی بڑھتی ہوئی طاقت سے خوفزدہ ہے: اکھلیش

سماج وادی پارٹی کا مقصد بی جے پی کو اقتدار سے ہٹا کر انصاف اور ترقی کی راہ ہموار کرنا ہے

لکھنؤ (ایجنسی)
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے آج نئے سال کے موقع پر لکھنؤ میں سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا آڈیٹوریم میں بڑی تعداد میں لیڈروں، کارکنوں، پارٹی کے ایم ایل ایز، ممبران پارلیمنٹ اور لوگوں کے ساتھ ملاقات کی۔ صحافیوں، اساتذہ اور وکلاء نے گلدستے، پھول اور گلدستے پیش کر کے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بہت سے مولانا، علمائے کرام اور اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والی خواتین بھی نئے سال کی مبارکباد دینے پہنچیں۔

سب کی مبارکبادوں کو قبول کرتے ہوئے، جناب اکھلیش یادو نے نئے سال کی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ شری اکھلیش یادو سے ملنے کے لیے سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر پر ایک بڑی بھیڑ جمع ہوئی۔ اس موقع پر موجود ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ ہر کسی کو نئے سال میں نظم وضبط کے ساتھ رہنے کا عزم کرنا چاہیے۔ سب کو ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیے، محبت اور بھائی چارے سے رہنا چاہیے۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ نئے سال میں سماج وادی پارٹی کسانوں، نوجوانوں، خواتین، پی ڈی اے کے حقوق اور عزت کے لیے لڑائی جاری رکھنے کا عزم کرتی ہے۔ سماج وادی پارٹی بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے بنائے ہوئے آئین اور ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کے نظریات اور نیتا جی شری ملائم سنگھ یادو کی طرف سے دکھائے گئے جدوجہد کے راستے پر چلتے ہوئے انصاف، احترام اور سب کے حقوق کے لیے لڑتی

رہے گی۔ سماج وادی پارٹی کی پالیسیوں اور اقدامات پر عوام کا اعتماد مسلسل بڑھ رہا ہے۔ سماج وادی پارٹی کا مقصد 2027 میں بی جے پی کو اقتدار سے ہٹا کر انصاف اور ترقی کی راہ ہموار کرنا ہے۔ بی جے پی کا 2027 میں اتر پردیش میں اقتدار سے باہر ہونا یقینی ہے۔ پی ڈی اے کے لوگ متحد ہو کر سماج وادی پارٹی کی اپنی حکومت بنائیں گے۔ پی ڈی اے کی حکومت میں کوئی بھی پی ڈی اے کے حقوق نہیں چھین سکے گا۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی پی ڈی اے کی بڑھتی ہوئی طاقت سے خوفزدہ ہے۔ بی جے پی سازشیں اور سازشیں کرتی رہتی ہے۔ بی جے پی صفر خیالات اور کھوکھلی پارٹی ہے۔ طاقت کا غلط استعمال کرتا ہے۔ آئین کو نہیں مانتے۔ بی جے پی جمہوریت کو مارنے کے لیے پولیس کا غلط استعمال کر رہی ہے۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت ترقی اور مفاد عامہ کے کاموں کے معاملے میں سماج وادی پارٹی کا کبھی مقابلہ نہیں کرسکتی۔ بی جے پی صرف نفرت اور تعصب پھیلا سکتی ہے۔ سماج وادی پارٹی کی حکومت کے تحت ہم نے 2013 میں ایک عظیم الشان کمبھ کا اہتمام کیا تھا۔ وہ کمبھ گنگا جمونی ثقافت کی مثال بن گیا۔ اسے پوری دنیا میں سراہا گیا۔ دنیا کی مشہور ہارورڈ یونیورسٹی نے سماج وادی پارٹی کی حکومت کے دوران منعقد ہونے والے کمبھ پروگرام کی تعریف کی تھی۔ قنوج کے عظیم عطیہ دہندہ شہنشاہ ہرش وردھن نے بھی ایک شاندار مہا کمبھ کا اہتمام کیا تھا۔ وہ کمبھ میں چندہ دیا کرتا تھا۔ سماج وادی پارٹی کی حکومت کے تحت، عظیم عطیہ دینے والے شہنشاہ ہرش وردھن کا مجسمہ کمبھ کے علاقے میں دوبارہ نصب کیا جائے گا۔

شری اکھلیش یادو نے کہا کہ عقیدت مند کمبھ میں نہانے اور عطیہ کر کے نیکی کماتے ہیں۔ کمبھ کی روایت میں دعوتیں نہیں دی جاتیں۔ عقیدت مند اپنے طور پر اور اپنی پریتا کے ساتھ پریاگ راج آتے ہیں اور کمبھ میں غسل کر کے نیکی حاصل کرتے ہیں۔ جن اہم لوگوں نے شری اکھلیش یادو سے ملاقات کی اور انہیں نئے سال کی مبارکباد دی، ان میں قائد حزب اختلاف قانون ساز اسمبلی شری ماتا پرساد پانڈے، قائد حزب اختلاف قانون ساز کونسل شری لال بہاری یادو، اپوزیشن قانون ساز اسمبلی کے سابق لیڈر رام گووند چودھری، قومی سکریٹری راجندر راجندر شامل تھے۔ چودھری، ریاستی صدر شیام لال پال، ایم پی نریش اتم پٹیل، ایم پی آر کے چودھری، نیرج موریہ، درگا پرساد یادو، سابق وزیر اور ایم ایل اے رام اچل راج بھر، رام مورتی ورما، امیکا چودھری، نواب اقبال محمود، سابق ایم پی اروند کمار سنگھ، ایم ایل اے شری آشو ملک، سچن یادو، انیل پردھان، جئے پرکاش آنچل، پردیپ یادو، سویب انصاری، کملا کانت راج بھر، پنکج پٹیل، سنگرام یادو، ہمانشو یادو، سندیپ پٹیل، رام کھلاڑی یادو، ارشد خان سنتوش۔ پانڈے، ڈاکٹر راجپال کشیپ، سنیل سنگھ ساجن، رام آسرے وشوکرما، سکندر یادو ایڈووکیٹ، ڈاکٹر۔ عمران، سنجے سویتا ودیارتھی، سنجے سنگھ، منیندر مشرا، ڈاکٹر ابھیشیک سنگھ، ایس کے۔ رائے، وجے سنگھ، روہت شکلا، اجیت راکیش سنگھ، سلمان خان، فیصل، امر جیت یادو، ڈاکٹر مرغوب قریشی، محمد اجمل محمد اسلام الدین ایڈوکیٹ، لتا جیسوار، فرحانہ، ونیت یادو، امیت یادو، دیپو سریواستو، ارون یادو، جیوتسنا سنگھ، سیما یادو، ممتا شرما سمیت ہزاروں لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔

ضرورت مندوں کی مدد کریں اور انکو تعلیم یافتہ بنائیں: مولانا خالد رشید فرنگی محلی

خیر النساء ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام جلسہ پیام انسانیت، تعلیمی بیداری اور رضائی وکمبل تقسیم

لکھنؤ (پریس ریلیز) خیر النساء ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی خیرآباد، جامعہ نور الہدیٰ للبنات خیرآباد شاخ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ، شاخ انجمن تعلیمات دین، دینی تعلیمی کونسل اتر پردیش کی جانب نواں جلسہ پیام انسانیت، تعلیمی بیداری اور رضائی وکمبل کا پروگرام بیادگار خلیل احمد خاں منعقد ہوا جس میں تمام مذاہب کے دھرم گرو، علمائے عظام، ملی وسماجی اور سیاسی لوگوں نے شرکت کی، جامعہ نور الہدیٰ للبنات کی ننھی بچیوں نے مہمانوں کے سامنے اشعار کے ذریعہ استقبالیہ پیش کیا۔

اس پروگرام کے صدر اسلامک سنٹر آف انڈیا کے چیئر مین مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ عیش باغ لکھنؤ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے پروگرام کے کنوینر آفتاب عالم ندوی خیرآبادی مبلغ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اللہ کی مدد ہے ان کے ساتھ کہ مسلسل پروگرام ہو رہا جس کا آج نواں پروگرام ہے، آگے کہا جو زمین والوں پر رحم کرتا ہے اللہ اس پر رحم کرتا ہے، سارے مذاہب میں ضرورت مندوں کی مدد پر زور دیا گیا ہے اسلام میں غرباء، یتیم، مساکین اور بیوہ کی مدد کرنے کو اللہ کی مدد قرار دیا ہے، ہم سب کو مل جل کر ایسے پروگرام کراتے رہنا چاہیے اور غرباء کے لیے اپنی گاڑھی کمائی لگاتے رہنا چاہیے اس سے اللہ کی مدد ملے گی۔ مزید فرنگی محلی نے کہا کہ بچوں کو تعلیم دلانا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔

آفتاب عالم ندوی خیرآبادی کے جامعہ نور الہدیٰ للبنات میں غریب اور یتیم بچیوں کے لیے مفت تعلیم کا نظم ہے بڑی تعداد میں پڑھ بھی رہی ہیں۔ پروگرام کے سرپرست حاجی مست حفیظ رحمانی نے مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی کو خوب دعائیں دی اور کہا کہ میں نو سال سے آ رہا ہوں دیکھ کر بہت خوشی ہوتی ہے، ہم جب ضرورت مند افراد کے درمیان بیٹھتے ہیں تو اپنے میں ایمانی طاقت محسوس کرتا ہوں، اللہ اس سلسلے کو قائم رکھے۔

مولانا محمد سفیان ندوی نظامی نے کہا کہ بھوکوں کو کھانا کھلانا، پیاسوں کو پانی پلانا، ننگوں کو کپڑے پہنانا اور ٹھنڈک میں غریبوں میں رضائی بلا تفریق مذہب تقسیم کرنا یہ بڑے ثواب کا کام ہے، آفتاب عالم ندوی خیرآبادی ضرورت مندوں کی مدد کے ساتھ ساتھ مہمانوں کا بھی احترام کرتے ہیں۔ اللہ انکی خدمات کو قبول فرمائے، نگر پالیکا خیرآباد کے چیئر مین ابھیشیک گپتا ببلو بھیا نے کہا کہ مفتی صاحب بڑے دل سے سبھی دھرم کے لوگوں میں رضائی تقسیم کرتے ہیں، غریبوں کی مدد اپنی سوسائٹی کے ذریعہ کرتے ہیں، میں اس سے پہلے بھی آیا تھا بچیوں کا اسکول بھی چلاتے ہیں ان کو دیکھتا ہوں بہت اچھا لگتا ہے، سکھ مذہب کے چرنجیت سنگھ نے کہا بھائی مولوی جی کا یہ پروگرام سرو دھرم کا سنگم ہے۔ آپ کو مبارک ہو، آج ہم ہر دھرم کے غریبوں میں خوشی دیکھ رہے ہیں اوپر والا آپ کی مدد کرے۔

سیتاپور بڑے مندر کے مہنت اشیش ساستری جی نے کہا میں پہلی بار آیا یہ گنگا جمنی تہذیب، آپسی پیار ومحبت اور امیر وغریب کا سنگم دیکھ کر بہت خوشی ہو رہی ہے اور میں مفتی جی کو ہندو ومسلم کا پرتیک پا رہا ہوں، آپ بہت نیک کا کام کر رہے ہیں پیدا کرنے والا خوب آگے بڑھائے اور خوشیاں عطاء فرمائے۔ شیعہ عالم مولانا اشتیاق علی رضوی نے کہا یہاں ہر دھرم کے لوگوں کو رضائی وکمبل اللہ کو راضی کرنے کے لیے دیا جا رہا ہے میں سبھی کے لیے دعا کرتا ہوں اللہ سب کی مدد فرمائے اور رضائی وکمبل کے سلسلہ کو بڑھاتا رہے۔ آفتاب عالم ندوی کی مدد کرتا رہے، ویاپار منڈل کے بھگوتی گپتا جی نے کہا مولانا مفتی جی بڑے دل سے اور بہت پریم کے ساتھ غریبوں کی کی مدد کرتے ہیں، اور غریبوں کو دیکر بہت خوش ہوتے ہیں، میں ان کو بہت مبارکبادی دیتا ہوں اور حضرت مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی جب خیرآباد مفتی آفتاب عالم ندوی کے رضائی پروگرام میں آتے ہیں۔ ہم سب کو بڑا فخر محسوس ہوتا ہے، محمد قیوم انصاری نے فرمایا ہم لوگ مولانا جی کے اس پروگرام کا سال بھر انتظار کرتا ہوں ہم سب کو چاہیے کہ ایسے کام خود بھی کریں، پھول چندر چوہان جی نے کہا کہ مولوی ومفتی بڑا نیک کام کر رہے ہیں اور ساتھ میں ہم لوگوں کو بلا کر احسان کر رہے ہیں، میں آنے والے سبھی بھائیوں اور بہنوں کو دیکھ رہا ہوں کہ انکے ساتھ بڑے پیار ومحبت کا اخلاق پیش کرتے ہیں۔ رضائی وکمبل مفتی صاحب کی سوسائٹی کی جانب سے دیے جا رہے ہیں میں ان کا بیحد شکر گزار ہوں، پنیت سنگھ نے فرمایا کہ آج بڑا اچھا لگ رہا، سبھی کے ساتھ اچھا معاملہ ہو رہا ہے سب غریبوں کو چاہیے اور بسکٹ بھی کھلائے جا رہے ہیں، غریبوں کی سیوا سے پیدا کرنے والا بھی خوش ہو کر انسان کی مدد کرتا ہے مفتی جی کا یہ غریبوں کی مدد کرنا بڑا اچھا ہے میں خوب خوب بدھائی دیتا ہوں، ہندو واہنی کے لکی نے فرمایا کہ ہم سب ایک پریوار کی طرح ہیں میں غریبوں کی مدد کرتے ہوئے مفتی جی اور سوسائٹی کے کارکنان کو دیکھ رہا ہوں، پیدا کرنے والا آپ سب کی مدد فرمائے، وکیل شانو نے بھی سبھی کو مبارکبادی دی، اور جامعہ نور الہدیٰ للبنات کی مدیرہ نے دینی وعصری علوم اور غریبوں کی مدد پر بہت اچھی تقریر پیش کی۔

اس موقع پر راشد علی مینائی سجادہ نشین شاہ مینا شاہ لکھنؤ، حاجی شفیق احمد، حاجی شکیل احمد خاں، حاجی عابد علی انصاری، ایس او تھانہ خیرآباد، قصبہ انچارج خیرآباد، حاجی ڈاکٹر عثمان علی، حاجی محمد یوسف، حاجی محمد یامین خاں، ارشد خاں، محمد یوسف خاں سماج سیوی، صابر علی انصاری ممبر، حاجی شاکر علی انصاری، نشاط مرزا، شفیق احمد خاں، زاہد علی انصاری طارق خاں، عرفان احمد خاں، راشد علی انصاری، حاجی ارشاد علی انصاری، مجیب احمد شاعر، خستر مست حفیظ رحمانی، وپن یادو، مدن لال شرما، اسرار الحق، حافظ مہتاب احمد خاں، سرفراز احمد خاں، محمد حمزہ خاں، محمد یحییٰ خاں، ڈاکٹر سہیل خاں، محمد فیصل خاں وغیرہ موجود تھے۔

غیر حافظ والد کا اپنے بیٹے کو خود حفظ قرآن کرا دینا بے مثال کارنامہ: مولانا بلال حسنی ندوی

لکھنؤ (پریس ریلیز) ایک غیر حافظ والد اپنے بیٹے کو حفظ مکمل کراتا ہے یہ اس والد کی لگن اس کے دل میں قرآن کی اہمیت اور حافظ قرآن کی قدر ومنزلت کو باور کراتا ہے۔ قرآن حفظ کرا دینا بے مثال کارنامہ ہے۔ قرآن کریم اور حافظ کی عظمت ورفعت اور ان کے مقام بلند کیا کہنا، جس کی کتاب کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ سبحانہ تعالیٰ نے لی ہو۔ حافظ قرآن کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا مقام ہے۔ ان تاثرات کا اظہار ندوۃ العلماء کے ناظم مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی نے کیا۔ وہ آج مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے سینئر استاذ ڈاکٹر مولانا شیر افگن ندوی کے بیٹے حافظ محمد وسیل کے حفظ قرآن کریم تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر مولانا شیر افگن ندوی نے اپنے بیٹے محمد وسیل کو گھر پر خود حفظ کرانے کا فیصلہ کیا، جس میں انہیں کامیابی ملی اور تقریباً دو سال کی محنت کے بعد محمد وسیل قرآن کریم حفظ کرنے میں کامیاب رہا۔ مولانا شیر افگن ندوی نے اپنے تاثرات میں کہا کہ میرے سامنے صرف یہ مقصد تھا کہ بیٹا حافظ قرآن ہو جائے تا کہ حافظ کیلئے اللہ کی طرف سے اعلان شدہ انعامات کا میں بھی حقدار بن سکوں اور اس کے لیے میں نے اپنے تدریسی تجربات سے فائدہ اٹھایا اور اس پوری مدت میں بچے پر کسی قسم کی بیجا سختی کی ضرورت نہیں پڑی۔ اس موقع پر مولانا سید بلال حسنی ندوی کے ہاتھوں حافظ محمد وسیل کی دستار باندھی گئی۔

اوورلوڈنگ کسی بھی صورت میں برداشت نہیں: یوگی

اتر پردیش اسٹیٹ روڈ سیفٹی بورڈ کی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کی ہدایت

لکھنؤ (ایجنسی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج بدھ کو اپنی سرکاری رہائش گاہ پر اتر پردیش اسٹیٹ روڈ سیفٹی کونسل کی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس موقع پر انہوں نے تمام محکموں کو روڈ سیفٹی سے متعلق ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع روڈ سیفٹی کمیٹیوں کو چاہیے کہ وہ ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں 5 / جنوری تک اپنی میٹنگیں ہر حال میں مکمل کریں۔ تمام اسکول اور کالجوں میں 6 سے 10 جنوری تک روڈ سیفٹی رولس سے متعلق بیداری پروگرام منعقد کیے جائیں۔ مہا کمبھ میں بہتر ٹریفک انتظامات کے لیے پی آر ڈی اور ہوم گارڈس کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سڑک حادثات میں ہر سال 23-25 ہزار اموات ملک اور ریاست کا نقصان ہے۔ یہ حادثات شعور کی کمی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ روڈ سیفٹی ماہ صرف لکھنؤ تک محدود نہیں ہونا چاہئے بلکہ اسے ریاست کے تمام 75 اضلاع میں آسانی سے منایا جانا چاہئے۔ اس کے علاوہ، ہر ماہ تمام اضلاع میں ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں روڈ سیفٹی میٹنگ ہونی چاہیے، جس میں پولیس سپرنٹنڈنٹ / سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، میونسپل کمشنر، آر ٹی او، پی ڈبلیو ڈی کے افسران، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر،

بنیادی تعلیم افسر، چیف میڈیکل افسر وغیرہ موجود ہوں۔ ہر تیسرے ماہ ضلع سطح پر ہونے والے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ حکومتی سطح پر ہونا چاہیے۔ ان اضلاع اور مقامات کی نشاندہی کریں جہاں زیادہ حادثات کا امکان ہے۔ وجوہات جاننے کے بعد اس مسئلے کے حل کے لیے ایکشن پلان بنایا جائے۔ نابالغ ای- رکشا اور دیگر گاڑیاں نہ چلانے پائیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ای رکشہ رجسٹریشن عمل میں آسانی اور بہتری لائی جائے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سڑکوں پر سائنیج / اشارے لازمی طور پر لگائے جائیں، تا کہ لوگوں کو آمد ورفت میں سہولت مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ اوورلوڈنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ اسے نقطہ آغاز پر ہی روکنا چاہیے۔ لوڈڈ گاڑیاں بھی ایکسپریس وے اور ہائی وے پر کھڑی رہتی ہیں جو حادثات کا باعث بنتی ہیں۔ ان گاڑیوں کو کرین کے ذریعے ہٹایا جائے۔ لوگوں کو بیداری پروگرام چلا کر ہیلمیٹ، سیٹ بیلٹ اور روڈ سیفٹی کے دیگر معیارات / پیمانوں کو اپنانے کی ترغیب دی جائے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی گاڑی کا بار بار چالان کرنے کی صورت میں لائسنس / پرمٹ کی منسوخی وغیرہ کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اس کارروائی کو لازمی طور پر فاسٹگ سے منسلک کیا جانا چاہیے۔ انفارمیشن، ٹرانسپورٹ اور روڈ سیفٹی سے متعلق محکموں کو چاہیے کہ وہ ہورڈنگز لگائیں جس میں لوگوں سے ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی اپیل کی جائے۔ اسے تمام 75 اضلاع، 350 تحصیلوں، 1500 تھانوں اور تمام بلدیاتی اداروں کے باہر بھی نصب کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسکول اور کالجوں میں روڈ سیفٹی کلب کی طرز پر ہر ضلع میں روڈ سیفٹی پارکس بنائے جائیں۔ اسکولی بچوں کو روڈ سیفٹی سے متعلق بیداری پروگراموں سے جوڑ کر ٹریفک قوانین سے متعلق موضوعات پر ڈرامہ، موسیقی، شاعری، مضمون، سیمینار، تقریر اور عمومی علم کے مقابلے منعقد کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بسوں کے ڈرائیوروں کا باقاعدہ ہیلتھ چیک-اپ لازمی طور پر کرایا جائے۔ بسوں کی فٹنس کا بھی خیال رکھا جائے۔ ہر بلدیاتی ادارے میں وینڈنگ زون بنا کر اسٹریٹ وینڈرز قائم کیے جائیں۔ سڑکوں پر کوئی غیر قانونی اسٹینڈ نہ بنائے، ان کے لیے جگہ بنائی جائے۔ صوتی آلودگی پر قابو پانے کے لیے بائیک پر تبدیل شدہ / موڈیفائیڈ سائلنسر اور ہارن پر پابندی عائد کی جائے۔ غیر قانونی طور پر بسوں کو چلانا، حادثات کا سبب بنتا ہے۔ غیر معاہدہ شدہ بسوں کا رجسٹریشن کرا انہیں مقررہ روٹس فراہم کیے جائیں۔ اس سے کنکٹی وٹی میں بہتری آئے گی اور عام لوگوں کو بھی سہولت ملے گی۔

اپنی اولاد کی ایسی تربیت کریں کہ صدقہ جاریہ بن سکے: عبدالوکیل ندوی

لکھنؤ (پریس ریلیز) اپنی اولاد ونسل کی ایسی تعلیم وتربیت کریں جو مرحومین کے لئے صدقہ جاریہ بن جائے اور ان کے کاموں کا اجر دنیا وآخرت میں ملتا رہے۔ انتقال کرنے والوں کی خوبیوں سے اپنے اور دوسرے لوگ بھی فائدہ اٹھائیں، نیز ان کو ہمیشہ اپنی دعاؤں میں بھی یاد رکھیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا عبدالوکیل بارہ بنکوی نے کیا۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں بطور خاص استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء مولانا محمد خالد ندوی گونڈوی کے والد محترم حافظ خلیل احمد مرحوم گونڈہ، محمد شاکر راج نگر کے دوست وعزیز اکبر بھائی ولی محمد سیلیا جوگیشوری ممبئی، سید نسیم حسین منصور پوری، مولانا محمد عثمان صاحب قاسمی، استاذ حدیث جامعہ رحمانیہ مونگیر سہرسہ، قاری عبدالحکیم استاذ حفظ مدرسہ فرقانیہ گونڈہ، مدرسہ جامع العلوم پٹکاپور کے سابق استاذ محمد شکیل قاسمی کانپور، سید محمد نعیم اختر ندوی بجنوری سابق استاذ ندوۃ العلماء انگلینڈ، مولانا محمد یحیٰ ندوی اندوری صدیقی صاحبزادے مولانا معین اللہ صاحب ندوی مرحوم اندور، مؤقر استاذ حدیث دار العلوم دیوبند علامہ قمر الدین گورکھپوری، سابق استاذ ندوۃ العلماء مولانا حبیب الرحمٰن سلطانپوری کی اہلیہ رابعہ خاتون، مولانا اظہار الحق منگم پالیا بنگلور استاذ شعبہ حفظ مدرسہ منبع العلوم حافظ محمد صابر بنگلور، معروف صحافی وکالم نگار قطب اللہ ندوی سدھارتھ نگری لکھنؤ، استاذ ذاکر حسین، سید نوید شیر برادر نسبتی مولانا خالد رشید فرنگی محلی، صحافی حسین ریاض رضوی تالکٹورہ لکھنؤ، رکن اسمبلی فرید محفوظ قدوائی کی بہن آصفہ فریدی مسولی بارہ بنکی، الحاج محمد مسلم جامعہ عربیہ امداد العلوم زید پور بارہ بنکی، ڈاکٹر کامل کی والدہ مرحومہ خیرآباد سیتاپور، سید شمشاد احمد ایڈوکیٹ بہرائچ درگاہ کے صدر، قاضی شمیم شاعر سلطانپور، شاعر بشر ہرگامی کی والدہ ہرگاؤں سیتاپور، مدرسہ مدینۃ العلوم کے استاذ مولانا یونس رسولی بارہ بنکی، مولانا محمد احمد قاسمی نانپارہ بہرائچ، مولانا عبدالرب اعظمی مدرسہ انوار العلوم جہانا گنج، سید عبدالرحمٰن کی والدہ گونڈہ، حاجی علیم الحق کی ہمشیرہ بہرائچ، سید شوکت علی لکھنؤ، صحافی محمد طلحہ کی اہلیہ مرحومہ اسماء لکھنؤ، ڈاکٹر احمد عرفان کی والدہ اختر النساء ایودھیا، مولانا ریاض الحسن قاسمی مدرسہ امینہ پرتاپ گڑھ، ڈاکٹر محمد ایوب تمبور سیتاپور، انجینئر وجیہ الدین ایودھیا، فہیم صدیقی کی والدہ گونڈہ، کانگریسی لیڈر ڈاکٹر طارق صدیقی، واقف کار کی ساس محمودہ صابر، نواب صلاح الدین خاں مونگیری شگاگو، شاعر وصحافی شبیر شاد سہارنپور، روزنامہ انقلاب کے کارکن منظور الحق جلال سدھارتھ نگری کے والد محمد ایوب انصاری نوئیڈا کے علاوہ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ ودیگر حادثات میں فوت ہونے والے تمام حضرات جو دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے ہیں۔ ہم ان تمام لوگوں کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت پیش کرتے ہیں۔

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

جس اخبار پر رہتی ہے ہر نظر
روزنامہ لوہیانامہ
جس کا ایک ایک لفظ ہے معتبر
نئی تاریخ لکھ رہا ہے جبیں وقت پر
ای-پیپر
اب آپ ہندوستان یا دنیا کے کسی گوشے میں بھی ہوں پڑھ سکتے ہیں اپنے صوبے کی ہر خبر
وزٹ کریں
www.lohianama.com

مفکر اسلام مولانا علی میاں ندویؒ کی قیادت حکیمانہ اور افکار نہایت روشن تھے

سابق ناظم ندوۃ العلماء اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سابق صدر کی یاد میں مدرسہ ریاض الجنۃ میں جلسہ

لکھنؤ (پریس ریلیز)
گولڈن فیوچر ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت مدرسہ ریاض الجنۃ برولیا، ڈالی گنج میں بعنوان 'مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ 'علی میاں' مایہ ناز ہستی اور انسانیت کا پیغام' جلسہ کا انعقاد حافظ محمد انس کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ محمد انتخاب نے نعت پاک پیش کی۔ صدر جلسہ مولانا محمد خالد ندوی غازی پوری (استاذ حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء) نے مفکر اسلام کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت مولانا علی میاں ندوی مرحوم علم وفکر کے بحر بیکراں، علم ومعرفت اور قدیم وجدید کا حسین سنگم، مجموعہ کمالات، سرمایہ ملت کے عظیم نگہبان اور ندوۃ العلماء کے تخیل کا زندہ جاوید پیکر تھے۔ ان کی شخصیت نہ صرف حق پرستی، جرأت وبے باکی سے عبارت تھی، بلکہ دور اندیشی اور بصیرت کا ایک بہترین امتزاج تھی، ان کی قیادت حکیمانہ، اور افکار نہایت روشن تھے، مفکر اسلام ایک شخص نہیں بلکہ ایک کارواں، اور اپنی ذات میں

ایک انجمن تھے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی وفات کے 25 برس مکمل ہونے کے باوجود مفکر اسلامؒ نے ایسے نقوش چھوڑ گئے ہیں، جو رہتی دنیا تک کے لئے قوم وملت کی رہنمائی کرتے رہیں گے، جسے تاریخ کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔ ڈاکٹر ہارون رشید ندوی (معاون مسجل ندوۃ العلماء) نے کہا کہ مفکر اسلام عصر حاضر کے مجدد تھے، اور اپنی علمی دنیا کو اپنی تصنیفات اور افکار ونظریات سے مالا مال کیا۔ معروف اسکالر مولانا ذکی نور عظیم ندوی نے کہا کہ مفکر اسلام نے عقائد کی اصلاح، نسلوں کی تربیت اور حالات کو دینی دعوت کے ساتھ ساز گار بنانے میں اہم کردار ادا کیا، مولاناؒ کی شخصیت بڑی متنوع اور ہمہ گیر تھی۔ عبدالوکیل ندوی نے کہا کہ حضرت مولانا کے خطوط اور طے کردہ نقوش سے انسانیت آج بھی رہنمائی حاصل کرسکتی ہے۔ مولانا محمد شمیم ندوی نے علماء وشرکاء کا خیر مقدم کیا۔ صدر جلسہ کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ اس موقع پر مولانا ابوبکر صدیق بھٹکلی ندوی، مولانا خالد باندوی ندوی، مولانا ادیب الرحمٰن ندوی، عبدالرحمٰن، مولانا اطیع اللہ ندوی، مولانا فائض ندوی، حافظ انس، حافظ حذیفہ، انتخاب، عبدالباسط سمیت کثیر تعداد میں طلباء موجود تھے۔

آگرہ میں تاج مہوتسو 18 فروری سے: جے ویر سنگھ

لکھنؤ (ایجنسی)
تاج مہوتسو-2025 کا انعقاد آگرہ میں 18 / فروری سے 2 / مارچ تک کیا جا رہا ہے۔ اس میلے میں ہندوستانی فن ثقافت کا سنگم نظر آئے گا۔ مختلف ریاستوں کے کاریگر اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ یہ تاج مہوتسو ملکی اور عالمی سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ تاج مہوتسو میں زائرین دستکاری، فن، ثقافت، مقامی کھانوں، آگرہ کی شاندار تاریخ اور ثقافتی تنوع سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ ریاستی سیاحت وثقافت کے وزیر جے ویر سنگھ نے بتایا کہ تاج مہوتسو ہر سال بڑی تعداد میں ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو راغب کرتا ہے۔ اس بار فیسٹیول کی تھیم اسے مزید خاص بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ تاج محل دنیا کا عجوبہ ہے، اس لیے ہندوستان اور بیرون ملک سے سیاح آگرہ پہنچتے ہیں۔ تاج مہوتسو میں تقریباً 400 کاریگر اپنی دستکاری جیسے لکڑی کی نقش ونگار، ماربل جڑنا اور ہاتھ سے تیار کردہ ٹیکسٹائل کی نمائش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جشن ثقافتی پیشکش کے لیے مشہور ہے۔ لوک موسیقی، کلاسیکی رقص اور عصری پرفارمنس سامعین کو محظوظ کریں گے۔

محمدی مشن کے تحت ضرورت مندوں میں وظیفہ وگرم کپڑے تقسیم

لکھنؤ (پریس ریلیز)
آل انڈیا محمدی مشن کی جانب سے مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ وسرپرست اعلیٰ آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی وسید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں وظیفہ تقسیم کیا گیا۔ مفتی ابوالعرفان فرنگی محلی نے کہا کہ خدمت خلق بہترین عبادت ہے۔ مخلوق خدا کی خدمت انسانی اخلاق کا اعلیٰ جوہر ہے، جو انسان بندگان خدا کی خدمت کرتا ہے، اللہ رب العزت کے نزدیک اس کا مقام ومرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔ مہمان خصوصی نعیم صدیقی نے کہا کہ ہم سب کو اقلیتوں کی پریشانیوں کو سننے اور ان کو دور کرنے کے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ شہلا حق جنرل سکریٹری علی گڑھ مسلم اولڈ بوائز ایسوسی ایشن نے کہا کہ محمدی مشن کے ساتھ مل کر میڈیکل کیمپ کا اہتمام کے ساتھ ساتھ جلد ہی سلائی مشین سینٹر قائم کرنے جا رہے ہیں تا کہ ضرورت مند خواتین کی ضرورت پوری ہو اور روزگار کے راستے بھی کھلے۔ سید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن نے کہا کہ غریب ونادار افراد تک کھانے پینے کی اشیاء پہنچانا اجر وثواب کا کام ہے۔ فیضان فرنگی محلی قومی صدر یوتھ آل انڈیا محمدی مشن نے مہمان خصوصی اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر آفتاب احمد ہاشمی سابق ڈائریکٹر یونانی سروسز یو پی، آصف اقبال ہاشمی، مقصود احمد ایڈوکیٹ، فیضان فرنگی محلی وغیرہ موجود تھے۔

پی ایم آواس یوجنا گرامین کی اہلیت فہرست تیار ہوگی: کیشو

لکھنؤ (ایجنسی)
نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا-دیہی کے تحت آواس پلس فہرست میں اہل استفادہ کنندگان کے ناموں کو شامل کرنے کے لیے یکم جنوری سے سروے شروع ہو گیا ہے۔ سروے کا یہ عمل 31 مارچ تک مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پردھان منتری آواس یوجنا-دیہی سے محروم استفادہ کنندگان کی شناخت کے لیے سروے کا کام ہوگا۔ مرکزی حکومت نے اس کام کو تین ماہ میں مکمل کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ 31 مارچ تک اسکیم سے محروم اہل استفادہ کنندگان کی نشاندہی کر کے آواس پلس ایپ پر اپ ڈیٹ کیا جانا ہے تا کہ آئندہ مالیاتی سال میں دیہات میں، کچے گھروں میں رہنے والے بے گھر اور اہل استفادہ کنندگان کو اسکیم کا فائدہ پہنچایا جا سکے۔ اس بار حکومت آواس پلس موبائل ایپ پر سیلف رجسٹریشن کی سہولت بھی فراہم کر رہی ہے جو کہ لوگوں کے لیے بہت مددگار ثابت ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ پردھان منتری آواس یوجنا-دیہی کے تحت آواس پلس کی فہرست میں شامل تمام بے گھر افراد اور ایک کمرے کے کچے کی دیوار یا کچے کی چھت والے مکانات میں رہنے والوں کو اس اسکیم کا فائدہ دیا جانا ہے۔